میگزین

ملن

کراچی

یکم شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۰۱۵

بزمِ ادب

جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی پاکستان

A-579، بلاک ڈی نارتھ ناظم آباد کراچی

CamScanner

ملن
میگزین کراچی

ملن میگزین کراچی ۲۰۱۵ء مطابق یکم شوال ۱۴۳۶ھ

یہ میگزین بزم ادب جمعیت حکیمان (دہلی) رجسٹرڈ پاکستان کے زیر اہتمام شائع کیا گیا۔

مدیر: .... محمد رضوان عاقل نائب مدیر: .... محمد کامران عاقل

معاونین: .... شکیل احمد ☆ انوار احمد قریشی ☆ معراج الدین ☆ شیخ عدیل احمد

کمپوزنگ / گرافکس: .... حمزہ شاہد علی 0321-2740018 پرنٹرز: .... آرٹسٹک

فہرست مضامین

اداریہ 01
خطبہ صدارت 02
رپورٹ جنرل سیکریٹری 05
میسیجز سسٹم (شکیل احمد ایڈوکیٹ) 09
پیغام عید (شیخ روشن اختر) 10
پیغام عید (چوہدری محمد مبین / چوہدری انیس احمد شیخ) 14
بزم ادب 2015 15
رمضان پیکج کی تقسیم 16
حکیمان ایوارڈ 17
اراکین بزم ادب کمیٹی 2015 19
استقبالیہ کمیٹی برائے بزم ادب 31
بُری اولاد کا وبال 32
عید کا پیغام امت مسلمہ کے نام 33
کراچی، بکھرا دلچسپ انداز میں 34
زکوٰۃ مانگنے والوں سے چند گزارشات 36
شیطان کی سازش 38
کیا آپ جانتے ہیں؟" دنیا کی زندگی صرف اکتالیس سیکنڈ کی ہے" 39
خدائی رحمت و مغفرت کا ایمان افروز واقعہ 40
جنت اور اس کی تیاری 45
سورۃ فاتحہ کی برکات 46
زکوٰۃ مانگنے والوں سے چند گزارشات 47
اے کاش۔۔۔ بایزید بسطامی پھر سے زندہ ہو جائیں!! 49
اللہ تعالیٰ کا کلام حضرت موسیٰ سے 50
لمبی عمر کا راز۔۔۔ اعتدال 51
اپیل چرم قربانی 52
اجتمائی قربانی 53
سرجانی ٹاؤن پروجیکٹ IV 54
فرینڈز سرکل 55
ورزش سے پائیں صحت کی دولت 59
معمولی تدبیر 61
دوستی 62
معاونین اشتہارات، تحائف اور اسٹیج 68
فہرست معاونین (نقد) 69
بزم ادب رپورٹ (آمدن و خرچ) 71

CamScanner

اداریہ

السلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حاضرین محفل کو دلی عید مبارک

بزم ادب 2015 کے لئے ہونے والے الیکشن میں راقم الحروف کو سیکریٹری نشرو اشاعت منتخب کیا گیا اور رواں سال بزم ادب 2015 کے لئے ایک بار پھر منتخب کیا گیا۔ جس کے لئے میں اراکین بزم ادب کا مشکور ہوں۔ میرے لیئے یہ امر باعث مسرت ہے کہ مگیزین ''ملن'' کی طبع وطباعت کا مجھے موقع دیا گیا۔

میگزین ملن کی اشاعت کی ذمہ داریوں میں میرے ساتھ جناب انوار احمد قریشی، جناب محمد کامران عاقل، جناب شکیل احمد اور جناب معراج الدین نے بہت معاونت فرمائی جس کے سبب ایک نہایت مشکل کام میرے لئے آسان ہوا اور آج میگزین ملن آپ کے ہاتھ میں ہے۔

میگزین ملن کی طباعت واشاعت کے سلسلے میں اشتہارات کی صورت میں تعاون کرنے پر اپنے تمام مشتہرین حضرات اور اداروں کا بھی شکر گزار ہوں۔

میں ان تمام قلم کاروں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جن کی تحریروں سے اس مگیزین کو سجایا گیا ہے۔

آخر میں، میں جمعیت حکیمان (دہلی) پاکستان کے اراکین کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کروں گا کہ جن کی رہنمائی نے مجھے حوصلہ دیا اور قدم قدم پر ان کی رہنمائی میرے لئے مشعل راہ ثابت ہوئی۔

مجھے امید ہے کہ اس میگزین میں شائع ہونے والی تحریریں پڑھنے والوں کو ضرور متاثر کریں گی۔

شکریہ

محمد رضوان عاقل (مکہ اسٹیٹ)

مدیر ملن

CamScanner

خطبۂ صدارت

قابل صدر احترام بزرگوں۔۔۔۔۔۔ودیگر حاضرین محفل

السلام علیکم!

میں اپنی اور بزم ادب کمیٹی کی جانب سے حاضرین محفل کو دل کی گہرائیوں سے عید کی پُرمسرت مبارک باد پیش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں عید کی زیادہ سے زیادہ خوشیاں دیکھنا نصیب فرمائے۔

بزم ادب کمیٹی 2014ء کے بزم ادب کے انعقاد کے بعد صدر اور اعلیٰ مجلس انتظامی جمعیت حکیمان (دہلی) نے مجھے مزید تین سال کے لئے بزم ادب کا صدر نامزد کیا یعنی 2017ء تک بزم ادب کی صدارت کی ذمہ داری کا بوجھ میرے ناتواں کندھوں پر ڈالا گیا ہے اس موقع پر میں جمعیت کے صدر جناب شیخ روشن اختر صاحب، جناب محمد ناظم الدین بقائی (نائب صدر)، جناب نسیم الدین (ایڈوکیٹ) صاحب (جنرل سیکریٹری) اور اراکین کمیٹی کا شکرگزار ہوں۔جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور مجھے بزم کی صدارت کا نادر موقع فراہم کیا۔ یہ میرے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ لگاتار چوتھی مرتبہ مجھے بزم ادب کا صدر منتخب کیا گیا۔

عید سعید کے اس پُرمسرت موقع پر میں حاضرین محفل سے درخواست کروں گا کہ وہ ان لوگوں کیلئے دُعائے مغفرت کریں جو پچھلے سال ہم سب میں شریک تھے لیکن اس سال وہ ہمارے ساتھ موجود نہیں۔اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے (امین)۔

اللہ کا شکر ہے کہ ہم جناب محمد دین خلیقی (مرحوم بانی بزم ادب) 1923 کی سابقہ روایت کو قائم رکھتے ہوئے اس بزم کا انعقاد کر رہے ہیں۔جس میں میرے تمام رفقاء کار اور معاونین کی بھرپور کوششوں اور کاوشوں کا ثمر شامل ہے۔

میرے نزدیک انعقاد بزم ادب جہاں عید ملن ہے وہاں پر ایک بہت بڑا اعزاز بھی ہے کہ اس محفل سے بہت سے گھرانوں کا میل جول ہو جاتا ہے۔ہم اتنے قلیل وقت میں ہزاروں افراد جمعیت سے مل لیتے ہیں جس کا تصور کراچی جیسے شہر میں کرنا محال ہے۔

بزم ادب کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ اس دفعہ بزم ادب 2015ء احباب صادق گراؤنڈ میں منعقد کی جائے۔الحمدللہ احباب صادق گراؤنڈ میں یہ ہمارا ساتواں (۷) بزم ادب پروگرام منعقد کیا جارہا ہے اس گراؤنڈ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہ احباب صادق گراؤنڈ کے نام سے منسوب ہے۔الحمدللہ ہم نے بزم ادب پروگرام کی جتنی پرمیشن لی ہے وہ تمام احباب صادق گراؤنڈ کے نام سے ملی ہے، یہ کوئی آسان کام نہیں تھا۔میں نے اور پوری کمیٹی نے دن رات محنت کر کے اس بزم کو سجایا ہے، برادری کے چند باعزم اور حوصلہ مند افراد یقیناً آپ سب کی داد کے مستحق اور قابل ستائش ہیں۔

بزم ادب کی منفرد روایت سے برادری کا کوئی فرد بھی انکار نہیں کرسکتا۔ یہ اس کی افادیت اور اہمیت ہے کہ ہماری برادری کے افراد رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی بزم ادب کے انعقاد کا نہایت شدت سے انتظار کرنے لگتے ہیں۔

CamScanner

اس بزم کو سجانے اوراس میں مزید نکھار لانے کیلئے کی گئی کوششوں اور کاوشوں پر میں شکر گزار ہوں کہ ان جوانوں کی بھرپور اور انتھک جدو جہد اور محنت نے آج کے پروگرام کو ایک یادگار پروگرام کا رنگ دیا ہے۔ برادری کے یہ چند باعزم اور حوصلہ مند افراد یقیناً آپ سب کی قابل داد اور ستائش کے حق دار ہیں۔

اپنی اور بزم ادب کمیٹی کی جانب سے جمعیت کے صدر جناب شیخ روشن اختر صاحب، جناب محمد ناظم الدین بقائی صاحب (نائب صدر)، جناب نسیم الدین (ایڈووکیٹ) صاحب (جنرل سیکریٹری)، جناب چودھری محمد مبین صاحب، جناب چودھری شیخ انیس احمد صاحب (سینئر ممبر)، جناب شیخ محمود احمد صاحب، جناب انوار احمد قریشی صاحب، جناب تنویر اختر صاحب، جناب سلیم احمد صاحب، جناب منصور احمد صاحب، جناب محمد دین شباب صاحب اور جناب عابد انور صاحب اور پوری مجلس اعلیٰ کمیٹی کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے ہر قدم پر ہماری رہنمائی کی اور اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

اس دفعہ بزم ادب 2015ء کا انعقاد آپ کی دلچسپی اور شرکت کے باعث کوئی آسان کام نہیں تھا۔ اس انعقاد کے انتظامات میں پوری ٹیم کی انتھک محنت شامل ہے خاص طور سے میں جناب معراج الدین صاحب، جناب انوار احمد قریشی صاحب، جناب کامران عاقل صاحب، جناب نسیم الدین صاحب (لیاقت آباد والے)، جناب راحیل احمد قریشی صاحب، جناب محمد امتیاز صاحب، جناب عمران ممتاز صاحب، جناب شیخ عدیل احمد صاحب، جناب فواد احمد شیخ صاحب، جناب دانیال احمد صاحب، جناب محمد وقاص صاحب، جناب سلمان علی صاحب، جناب عبدالوہاب متین صاحب اور جناب رضوان عاقل صاحب اور نبیل احمد صاحب کی کاوشوں کا ذکر کرنا چاہوں گا کہ ان سب باعزم لوگوں کی وجہ سے آج اس قدر خوبصورت محفل کا انعقاد ممکن ہو سکا۔

کسی بھی تقریب کی کامیابی میں فنڈز کی فراہمی بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے میں ان تمام افراد کا مشکور ہوں جنہوں نے ہمارے ساتھ مالی معاونت فرمائی۔ اس کے علاوہ معاونین تحائف کا بھی بے حد مشکور ہوں جنہوں نے بچوں کیلئے تحائف فراہم کئے۔

میری ہمیشہ سے کوشش رہی ہے کہ نئے لوگوں کو کمیٹی میں منتخب کروں تا کہ آگے چل کر وہ ہماری جگہ سنبھال سکیں۔ میں اپنی اس کوشش میں کافی حد تک کامیاب رہا ہوں۔ الحمدللہ ہماری ٹیم میں کافی نئے لوگ شامل ہوئے ہیں اور کئی ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں۔

بزم ادب کا ترجمان میگزین ''ملن'' آپ کے ہاتھوں میں ہے، اس میں شائع ہونے والی تحریریں، مضامین اور دیگر مواد افراد برادری کے ذہنوں کی عکاسی کرتا ہے کیونکہ میگزین ''ملن'' صرف اور صرف افراد برادری کی تحریروں اور مضامین سے سجایا جاتا ہے۔ میں اس میگزین کے لئے اشتہارات دینے والے اداروں۔ افراد کا بھی خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کی بذریعہ اشتہار معاونت ہی کی بدولت اس میگزین کی طباعت ممکن ہوئی ہے۔ میں ''ملن'' کی تیاری، تدوین طباعت کے محنت طلب کام کو بخوبی سرانجام دینے پر سیکریٹری نشرواشاعت جناب محمد رضوان عاقل صاحب اوران کی معاونت کرنے پر جناب معراج الدین صاحب، جناب شیخ عدیل

CamScanner

احمد صاحب ، جناب محمد وقاص صاحب ، جناب انوار احمد قریشی صاحب ، جناب کامران عاقل صاحب ، جناب امتیاز صاحب اور جناب دانیال احمد صاحب کو بھرپور مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔

میں اپنی پوری بزم ادب کمیٹی کی جانب سے فرینڈز سرکل کے صدر جناب فہد متین صاحب ،نائب صدر جناب دانش منظور صاحب جنرل سیکریٹری جناب محمد لاریب زکائی صاحب ، جناب عمران سبحان صاحب اور جناب فاروق احمد سعید صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے اپنی پوری فرینڈز سرکل کمیٹی کے ساتھ تعاون کیا اور آج کا پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا۔

آخر میں ان تمام افراد کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس بزم کو سجانے کے سلسلے میں ہمارے ساتھ بھرپور مالی معاونت فرمائی اور ہماری راہنمائی فرمائی۔ میں اس سلسلے میں جناب معراج الدین نائب صدر بزم ادب ، جناب انوار احمد قریشی چیف ایڈوائزر کمیٹی ، جناب محمد امتیاز صاحب اور جناب محمد کامران عاقل صاحب کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس گلدستہ کو سجانے میں میری بھرپور مدد فرمائی اور آج کے پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرایا۔

اپنی جانب سے میں ایک بار پھر حاضرین محفل کو عید سعید کی پُر مسرت مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔۔

آپ کی دُعاؤں کا طالب
شکیل احمد ایڈووکیٹ

0333-2110667
0313-2181319

صدر بزم ادب
جمعیت حکیمان (دہلی) پاکستان

رپورٹ جنرل سیکریٹری

جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی، پاکستان

میں نسیم الدین جنرل سیکریٹری جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی پاکستان اس بات کا اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ ہم نے جناب روشن اختر صاحب کے ساتھ ۲۰۰۷ء میں نئی توانائی اوران کی کابینہ کے ساتھ جمعیت کی فلاح و بہبود کے لئے سفر شروع کیا تھا جس نے الحمداللہ ۲۰۱۰ء میں اپنا پہلا دورانیہ یعنی 3 سال مکمل کیئے اور ۲۰۱۰ء میں دوبارہ الیکشن میں کامیاب ہوکر ترقی کا سفر جاری رکھا اور یہ دورانیہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 29 دسمبر ۲۰۱۳ء کو مکمل ہوگیا۔ تیسرا دورانیہ 29 دسمبر ۲۰۱۳ء سے شروع ہوکر جاری وساری ہے۔

میں سب سے پہلے آپ تمام حضرات کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ آپ تمام لوگوں نے برادری کی فلاح وبہبود کے لئے پھر سے صدر اوراعلیٰ مجلس کے ممبران چوہدری صاحبان کو جمعیت حکیمان کے ممبران کی خدمت کیلئے منتخب کیا۔

۲۰۰۷ء سے جب سے ہم نے روشن اختر صاحب کی قیادت میں جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی کی باگ دوڑ سنبھالی اس وقت سے برادری کے ممبران کی فلاح و بہبود پر نئے سرے سے کام شروع ہوا۔ سب سے پہلے روشن اختر صاحب نے چوہدری صاحبان اورنوجوانوں پر مشتمل ممبران مجلس کی کمیٹیاں تشکیل دیں اور کاموں کو مختلف ممبران میں تقسیم کیا۔ جوکہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ زکوٰۃ کمیٹی:۔

جناب شیخ روشن اختر صاحب (کنوینز)۔ جناب ناظم الدین بقائی صاحب (ڈپٹی کنوینز)۔ جناب چوہدری انیس احمد صاحب۔ نسیم الدین صاحب۔ عابد انور صاحب۔ جناب شکیل احمد صاحب۔ منصور احمد صاحب۔ سلیم احمد صاحب۔ مسعود احمد صاحب۔

۲۔ تعلیمی کمیٹی:۔

جناب روشن اختر صاحب (کنوینز)۔ جناب ناظم الدین بقائی صاحب۔ جناب چوہدری محمد مبین صاحب۔ جناب شیخ محمود احمد صاحب۔ جناب شکیل احمد صاحب۔ جناب چوہدری انیس احمد صاحب۔

۳۔ فنانس کمیٹی:۔

جناب تنویر اختر صاحب (کنوینز)۔ جناب انوار احمد قریشی صاحب (ڈپٹی کنوینز)۔ جناب کامران عاقل صاحب۔

۴۔ میڈیکل کمیٹی:۔

جناب ناظم الدین بقائی صاحب (کنوینز)۔ جناب حسین الدین صاحب (ڈپٹی کنوینز)۔ جناب شکیل احمد صاحب۔ جناب مسعود احمد صاحب۔

۵۔ چرم قربانی کمیٹی:۔

جناب ناظم الدین بقائی صاحب (کنوینز)، جناب شکیل احمد صاحب (ڈپٹی کنوینز)۔ جناب منصور احمد صاحب۔ جناب حسین

CamScanner

الدین صاحب۔ جناب محمد اعظم صاحب۔

۶۔تعمیراتی کمیٹی:۔

جناب روشن اختر صاحب (کنوینر)۔ جناب شکیل احمد صاحب۔ جناب انوار احمد قریشی صاحب۔ جناب سلیم احمد صاحب۔ جناب منصور احمد صاحب۔ جناب تنویر اختر صاحب۔

۷۔انکوائری کمیٹی:۔

جناب انوار احمد قریشی صاحب (کنوینر)۔ جناب شکیل احمد صاحب۔ جناب تنویر اختر صاحب۔ جناب حسین الدین صاحب۔

۸۔سپر اسکروٹنی کمیٹی:۔

جناب روشن اختر صاحب (کنوینر)۔ جناب چوہدری مبین صاحب۔ جناب چوہدری انیس احمد صاحب۔ جناب ناظم الدین بقائی صاحب۔ جناب نسیم الدین صاحب۔ جناب شیخ محمود احمد صاحب۔ جناب انوار احمد قریشی صاحب۔

۹۔انٹرنیشنل ریلیشن کمیٹی:۔

جناب عابد انور صاحب (کنوینر)۔ جناب شکیل احمد صاحب (ڈپٹی کنوینر)۔ جناب روشن اختر صاحب ۔ جناب نسیم الدین صاحب۔ جناب کامران عاقل صاحب۔

۱۰۔قضائیہ کمیٹی:۔

جناب شیخ روشن اختر صاحب (کنوینر)۔ جناب چوہدری محمد مبین صاحب۔ جناب چوہدری انیس احمد صاحب۔ جناب نسیم الدین صاحب۔ جناب شکیل احمد صاحب۔ جناب شیخ محمود احمد صاحب۔

۱۱۔فنڈ ریزنگ کمیٹی:۔

جناب چوہدری انیس احمد صاحب (کنوینر)۔ جناب شیخ روشن اختر صاحب (ڈپٹی کنوینر)۔ جناب شیخ محمود احمد صاحب۔ جناب انوار احمد قریشی صاحب۔ جناب نسیم الدین صاحب۔ جناب ناظم الدین بقائی صاحب۔ جناب منصور احمد صاحب۔

۱۲۔مردم شماری کمیٹی:۔

جناب عمران عزیز صاحب (کنوینر)۔ جناب عابد انور صاحب۔ جناب شکیل احمد صاحب۔ جناب کامران عاقل صاحب۔

جناب عمر اظہر صاحب (آفس سیکریٹری)۔

کئی اہم کاموں میں سب سے اہم کام برادری کے نام کو بطور NGO حکومت سندھ کے فلاحی اداروں میں رجسٹرڈ کرانا تھا۔ جسکا ٹاسک شکیل احمد جوائنٹ سیکریٹری کو دیا گیا۔ انہوں نے برادری کو جمعیت حکیمان ویلفیئر آرگنائیزیشن کے نام سے رجسٹرڈ کرایا۔ آج الحمدللہ برادری کا نام جمعیت حکیمان ویلفیئر آرگنائیزیشن ہے۔ لیکن جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی اپنی شناخت پر قائم ودائم ہے۔ یہ رجسٹرڈ نام فلاحی کاموں کیلئے

CamScanner

استعمال کیا جائیگا۔

دوسرا اہم کام احباب صادق ہال جو کہ احباب صادق کو آپریٹیو سوسائٹی کے نام تھا جس کا وجود تقریباً ختم ہو چکا تھا اس ہال کو جمعیت حکیمان کے نام کرانا تھا۔ اس کام کی ذمہ داری مجھے یعنی نسیم الدین کو شونپی گئی گو کہ کام ذرا مشکل اور محنت طلب تھا لیکن جناب صدر روشن اختر صاحب اور شیخ محمود احمد صاحب کی رہنمائی اور مفید مشوروں کے ساتھ اس کام کو بھی پایا تکمیل تک پہنچا دیا گیا۔

یہاں یہ بتانا بڑا ضروری ہے کہ احباب صادق ہال کے تمام معاملات اور دیکھ بھال جناب ناظم الدین بقائی صاحب کررہے تھے۔ جناب ناظم الدین بقائی صاحب سے پہلے جناب محمد حسین ذکائی اور جب سے ہال تعمیر ہوا تھا محمد اسحاق ذکائی صاحب اس کی دیکھ بھال کررہے تھے۔

جناب ناظم الدین بقائی صاحب نے ہر وقت تعاون کیا اور اس کو ٹرانسفر کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ الحمد اللہ جولائی ۲۰۱۲ء میں یہ پراپرٹی جمعیت حکیمان ویلفیئر آرگنائیزیشن کے نام منتقل کرادی گئی۔

جناب روشن اختر صدر صاحب کی خواہش تھی کہ برادری کے مستحق افراد جو کہ مالی تنگدستی کی وجہ سے گھر اور چھتوں سے محروم ہیں ان کیلئے کوئی بڑا پروجیکٹ بنایا جائے تاکہ ممبران جمعیت اپنی چھت کے ساتھ باعزت زندگی گزار سکیں۔ اس کے لئے بڑے بجٹ اور دیکھ بھال کی ضرورت تھی۔ اس کا ذمہ انہوں نے خود لیا اور 2010 میں 200 گز کی زمین خرید کر 14 فلیٹ بنانے اور اس کو برادری کے مستحق افراد میں تقسیم کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ اس کام کو پایا تکمیل تک پہنچانے میں جناب چوہدری انیس احمد شیخ۔ چوہدری محمد مبین صاحب۔ محمود احمد شیخ صاحب نے صدر روشن اختر صاحب کی بھرپور معاونت کی۔ لیکن یہ سب کام برادری ے مخیّر حضرات کے تعاون کے بغیر ناممکن تھا۔ الحمد اللہ 2015ء آدھا گزر چکا ہے اس دوران 2 پراجیکٹ مکمل ہو گئے اور تیسرا پراجیکٹ تکمیل کے آخر مراحل میں ہے۔

انتہائی تحقیق کے بعد مستحقین کو آباد کیا جا چکا ہے۔ تحقیق کے ان اہم مراحل میں جناب انوار احمد قریشی، تنویر اختر، شکیل احمد نے اہم کرادار ادا کیا اور روشن اختر صاحب کی سربراہی میں کام کرنے والی کمیٹی نے اس کو منظور کر کے فلیٹ تقسیم کیئے اور یہ فلیٹ باقاعدہ ان کے نام رجسٹرڈ بھی کرادیئے گئے تاکہ مخیّر حضرات کی زکوٰۃ کا صحیح طور پر استعمال ہوسکے۔

صدر محترم روشن اختر صاحب کی سربراہی میں اعلیٰ مجلس انتظامی نے 2008ء سے ایک اہم کام شروع ہوا۔ وہ تھا ''رمضان پیکج'' برادری کے وہ مستحق افراد جو کہ رمضان وعید کی خوشیوں میں مالی طور پر پریشانی کی وجہ سے شامل نہیں ہو پاتے تھے ان حضرات کیلئے ''رمضان پیکج'' کا اجراء کیا گیا۔

پہلے سال یعنی 2008ء میں -/9,60,000 روپے کا راشن تقسیم کیا گیا۔ الحمد اللہ پچھلے دو سال سے ناظم الدین بقائی صاحب کنویز ''رمضان پیکج'' کی نگرانی میں رمضاں سے پہلے مستحق خاندانوں میں راشن ونقد تقسیم کیا گیا۔ پچھلے سال 200 خاندان اور اس سال جون 2015 میں رمضان سے پہلے 252 خاندانوں میں 6000 روپے نقد اور 5500 روپے کا راشن فی خاندان تقسیم کیا گیا جو تقریباً 26,47,814 روپے بنتے ہیں۔

تعلیم ہماری ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ہماری تعلیمی کمیٹی ہے جس کے سربراہ جناب روشن اختر صاحب ہیں جو کہ ہر اتوار فیسوں کی مد میں

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

CamScanner

مستحق اور ہمارے پاس رجسٹرڈ طلباء وطالبات کی ماہانہ فیس ادا کرتے ہیں۔ جن کی تعداد تقریباً 300 ہے۔ روشن اختر صاحب کے بائی پاس آپریشن کے بعد یہ تقسیم فیس کی ذمہ داری نائب صدر جناب ناظم الدین بقائی صاحب نے سنبھالی جو کہ ہر اتوار کو صبح 10 بجے سے 1 بجے تک احباب صادق ہال میں تشریف رکھتے ہیں۔ فیسوں کے علاوہ میڈیکل، مستحق بیواؤں اور دیگر معاملات کو نبٹاتے ہیں۔

جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی پاکستان کی قضائیہ کمیٹی نے برادری کے خاندانوں کے درمیان اختلافات کی تقریباً 10 سے 15 درخواستیں نبٹائیں۔ ابھی کچھ اور درخواستوں پر بھی کام ہو رہا ہے۔

شعبہ تعلقات عامہ ہر قوم و برادری کا اہم شعبہ ہوتا ہے۔ ہماری برادری میں کمیونیکیشن کی بہت بڑی کمی تھی۔ اس پر بہت غور خوض کیا گیا کہ اس گیپ کو کس طرح دور کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس سلسلے میں جوائنٹ سیکریٹری جناب شکیل احمد صاحب کی بڑی خدمات ہیں۔ انہوں نے برادری ممبران کے درمیان موبائل میسج کا سلسلہ شروع کیا۔ برادری کے ممبران کے لئے اہم فنکشن اور خصوصاً اموات کی خبر دور دراز رہنے والوں کو فوری طور پر بہم پہنچانے کا مشن اٹھایا۔ رمضان کے آخر تک کے تقریباً 180 خواتین وحضرات کے اموات کے میسجز چلائے۔ ان میسجز سے کراچی سے باہر دوسرے شہروں میں رہنے والے عزیز و اقارب کو فوری اطلاع مل جاتی ہے۔ اب جدید ٹیکنالوجی، WHATSAPP، فیس بک پر اعلیٰ مجلس کی انتظامی اور سماجی سرگرمیوں کی خبریں ممبران جمعیت کو مل جاتی ہیں۔ فیس بک کی وجہ سے ملک سے باہر رہنے والے ہمارے سرگرمیوں سے آگاہ ہو رہے ہیں۔ اب انٹرنیشنل ریلیشن کمیٹی پوری دنیا میں برادری کے لوگوں سے رابطہ قائم کر کے انہیں یکجا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

میڈیکل کمیٹی کے زیر اہتمام اسلم روڈ کا جواد حسین اعجازی دواخانہ اپنی آب و تاب کے ساتھ کنوینز ناظم الدین بقائی کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ چرم قربانی جمع کرنے اور اس سے حاصل ہونے والی رقم برادری کے فلاحی کاموں میں خرچ ہو رہی ہے۔ گزشتہ سال ہمیں مندرجہ ذیل قربانی کی کھالیں موصول ہوئیں جو کہ برادری میں جس تعداد سے قربانی کی جاتی ہے اس لحاظ سے بہت کم کھالیں ہمیں موصول ہوتی ہیں۔

گزشتہ سال مندرجہ ذیل کھالیں موصول ہوئیں:

	سال 2013	سال 2014
گائے کی کھالیں	234	229
بکرے کی کھالیں	616	587
اونٹ کی کھالیں	1	3

اس سلسلے میں آپ حضرات سے گزارش ہے کہ برادری کے لوگ مستحق افراد کیلئے دیں۔

گزشتہ دو سال سے حالات کی وجہ سے ہم نے فنڈ ریزنگ نہیں کی انشاء اللہ اس سال برادری کے مخیّر حضرات کی خدمت میں حاضر ہونگے۔ کیونکہ ہمارا اگلا ٹارگٹ احباب صادق ہال کی تعمیر و تزئین ہے تاکہ اس احباب صادق ہال کو ہم کمرشل خطوط پر بھی چلا سکیں۔

24 مئی 2015ء تک ہمارے پاس Education فیسوں کی مد میں لینے والے طلباء وطالبات کی تعداد تقریباً 300 ہے جو کہ ماہانہ فیسوں کی آپ سے لی ہوئی زکوٰۃ کے ذریعے مستفید ہو رہے ہیں۔ 45 مستحق خاندان ایسے ہیں جو ماہانہ 2500 روپے لیتے ہیں۔ 23 بچیوں کی شادی کیلئے 25000 روپے فی کس اور ایک سلائی مشین دی گئی۔ 27 افراد ایسے ہیں جن کی شدید بیماری کیلئے فوری امداد کی گئی۔ 10 مستحق نوجوان افراد کو کاروبار کیلئے پیسے دیئے گئے۔

آخر میں پوری اعلیٰ مجلس انتظامی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے میرے ساتھ مکمل تعاون کا مظاہرہ کیا۔ میری نرم گرم باتوں کو بھی برداشت کیا۔ اس کے ساتھ خصوصی طور پر آفس سیکریٹری جناب محمد عمر اظہر کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے بھی میرے ساتھ بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا اور میرے مطلوبہ تمام معلومات فراہم کیں۔

نسیم الدین (ایڈووکیٹ)

جنرل سیکریٹری جمعیت حکیمان (دہلی) ویلفیئر آرگنائزیشن

CamScanner

میسیجز سسٹم / فیس بُک ایک جائزہ رپورٹ (شکیل احمد ایڈووکیٹ)

جمعیت حکیمان (دھلی) پاکستان

السلام علیکم،

میسج سسٹم گذشتہ 5 سال سے بڑی کامیابی کے ساتھ برادری میں چل رہا ہے اس جدید ترقی کے دور میں نیٹ ورکنگ نے بڑی ترقی کی ہے وہیں ہماری برادری نے بھی ترقی کی ہے۔ ہماری برادری میں ہونے والے تمام پروگرام کی بروقت اطلاع، برادری میں کسی کے انتقال کی خبر میسج کے ذریعے دو گھنٹے میں پورے پاکستان میں ڈسپلے ہوتی ہے۔ الحمدللہ ہمارے پاس برادری کے لوگوں کے بارہ سو موبائل نمبر رجسٹرڈ ہیں جن میں پورے پاکستان میں میسج ڈسپلے ہوتے ہیں۔ پوری برادری کے لوگوں سے درخواست ہے کہ جن لوگوں نے اپنے موبائل نمبر برادری میں رجسٹرڈ نہیں کرائے ہیں وہ فوری طور پر اپنے نمبر رجسٹرڈ کرائیں اور جن لوگوں کے موبائل نمبر رجسٹرڈ ہیں اور نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جن لوگوں نے اپنا موبائل نمبر تبدیل کرلیا ہے وہ اپنے نئے نمبر کا اندراج نہیں کراتے۔ اُن سب لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ بھی اپنے پرانے نمبر کے ساتھ نیا نمبر بھی رجسٹرڈ کرائیں۔ گذشتہ کچھ عرصے سے ہمیں نیٹ ورکنگ میں پی ٹی اے کی پابندیوں کا سامنا ہے وہ اکثر ہماری سمیں بلاک کردیتے ہیں جس سے ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور لوگوں کو میسج نہیں ملتے۔ لہٰذا فوری طور پر ہمیں اس کا متبادل طریقہ اختیار کیا ہے اب ہماری برادری میں ہونے والے تمام پروگرام اور انتقال کے میسج فیس بُک پر ڈسپلے کرتے ہیں۔ لہٰذا پوری برادری کے لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ فیس بُک جوائن کریں تاکہ برادری کے معاملات سے باخبر رہیں۔ الحمدللہ ہم انتہائی مُسرت کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ جدید ٹیکنالوجی میں WHATS APP کا اضافہ کیا ہے۔ جون 2014ء سے موبائل پر WHATS APP سروس شروع کی ہے جس کا موبائل نمبر 0333-2110667 **(J-H-D Group)** اس پر موجود ہے۔ تمام لوگوں سے درخواست ہے کہ WHATS APP پر جوائن کریں اس میں بھی برادری میں ہونے والے تمام پروگرام اور انتقال کی خبریں اس پر بھی ڈسپلے کی جاتی ہیں۔

فیس بُک (ID: jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com)

جدید ٹیکنالوجی کے دور میں جمعیت حکیمان (دہلی) پاکستان کی فیس بُک بھی بڑی کامیابی کے ساتھ اپنا کام کررہی ہے جس میں برادری کے پوری دنیا سے تقریباً دو ہزار ممبر ہیں۔ اس میں برادری میں ہونے والے تمام پروگرام کی فوٹوز، برادری کے بارے میں ساری معلومات اور برادری کی تمام خبریں موجود ہیں اور اس میں انتقال کی خبریں بھی ڈسپلے کی جاتی ہیں۔ برادری کے تمام لوگوں سے اپیل ہے کہ جو لوگ فیس بُک استعمال کرتے ہیں وہ جمعیت کی فیس بُک کو بھی جوائن کریں اور اپنے قریبی رشتے داروں کو بھی بتائیں یہ آپکی اخلاقی ذمے داری ہے۔ دیگر کسی بھی قسم کی معلومات کیلئے اور موبائل میسیجز سسٹم کروانے کیلئے رابطہ کریں۔

شکیل احمد (ایڈوکیٹ)
انچارج کمیونیکیشن (انفارمیشن)
جوائنٹ سیکریٹری
جمعیت حکیمانِ (دہلی) پاکستان

0333-2110667, 0313-2181319
ای میل:۔ kashanestate@gmail.com

CS CamScanner

پیغامِ عید

جمعیت حکیمان (دہلی) ویلفیئر آرگنائزیشن

سب سے پہلے آپ سب لوگوں کو میری طرف سے دلی عید مبارک۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ سب لوگوں کو ایسی بے شمار عیدیں اور خوشیاں نصیب فرمائے (آمین)

صدارت کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے میری اور پوری مجلس اعلیٰ انتظامیہ کی یہ کوشش رہی ہیں کہ برادری کے مستحق لوگوں کیلئے ہر سطح فلاحی کیئے جائیں تا کہ یہ لوگ بھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں اور بھرپور طریقے سے زندگی گزاریں۔ جو فلاحی کام کیئے ان کا ایک مختصر جائزہ پیش ہے۔

1۔ اپنا گھر: آج کل کے دور میں اپنا گھر اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ جس کے پاس اپنی چھت نہیں ہے اسکے لیئے مکان بنانا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ اسی نظریہ کے تحت ہم نے اس بات کا بیڑہ اٹھایا کہ لوگوں کو مالکانہ حقوق کے ساتھ مکان، فلیٹ دیں گے۔ جب میں نے یہ اسکیم شروع کی تو ایک فلیٹ دینے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے کہا یہ کیسے ممکن ہوگا یہ بہت مشکل کام ہے ہم نے ہمت کی اللہ نے مدد کی۔ ہم اب تک 20 مکانوں کی مرمت کرا چکے ہیں اس میں سے 3 مکان ایسے ہیں جن کی پوری تعمیر ہوئی ہے اس کے علاوہ ہم 50 مکانات، فلیٹ مالکانہ حقوق کے ساتھ دے چکے ہیں۔ جس میں سے 7 مکانات، فلیٹ مختلف جگہوں پر اور 43 مکانات، فلیٹ سرجانی میں تین بلڈنگ میں ہیں۔ الحمد اللہ ہم نے ایک اور

2۔ تعلیمی وظائف:۔ میری شروع سے یہ کوشش رہی ہے کہ برادی کا کوئی بچہ یا بچی صرف پیسے کی کمی کی وجہ سے تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ میں اپنے اس مشن میں کامیاب ہوں۔ آج بھی تین سو کے لگ بھگ طلباء وطالبات پوسٹ گریجویشن تک تعلیم حاصل کرر ہے ہیں۔ تعلیم ہی کی بدولت ہم برادی سے غربت کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔

3۔ روزگار اسکیم: ہم نے ایک اسکیم بے روزگار لوگوں کے لیئے متعارف کرائی تھی۔ جس کے تحت ہم نے CNG رکشہ مالکانہ حقوق کے ساتھ لوگوں میں تقسیم کیئے۔ اس کے علاوہ نقد رقوم کی صورت میں بھی لوگوں کو روزگار کیلئے مواقع دیئے گیے۔

4۔ ماہانہ وظائف: برادی کی وہ خواتین جو کہ بیوہ ہیں یا وہ لوگ جن کا کوئی ذرائع آمدن نہیں ان لوگوں کیلئے ماہانہ وظائف کا سلسلہ جاری ہے گو کہ ماہانہ وظائف میں اس سال ہم نے اضافہ کیا ہے اور اب ہر مستحق خاندان کو 2500 روپے

CamScanner

ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

5۔علاج معالجہ / شادی بیاہ: برادری کے وہ مستحق لوگ جو کہ اپنا علاج بھی نہیں کرا سکتے۔ اس کے علاوہ مستحق لڑکیوں کی شادی کے موقع پر بھی جمعیت کی طرف سے امداد کا سلسلہ جاری ہے۔

6۔لون کی ادائیگی: برادری کے مستحق لوگ جن کے فلیٹ یا مکانوں پر لون ہے اور وہ اس کو ادا نہیں کر پا رہے ہیں اس سلسلے میں بھی جمعیت ان کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ الحمدللہ یہ سارے کام آپ لوگوں کے تعاون سے ہی ممکن ہو سکتے ہیں۔ ہم نے جب چارج سنبھالا تھا اس وقت زکوٰۃ کی پوزیشن بہت کم تھی۔ آج ماشاءاللہ سے بہتر ہے۔

7۔رمضان پیکج: الحمدللہ ہم نے چار پانچ سال سے رمضان پیکج کا جو سلسلہ شروع کیا وہ کامیابی سے جاری ہے۔ اس میں ہر سال بہتری آ رہی ہے۔ اس سال ہم نے 5500 روپے کی اجناس اور 6 ہزار روپے کیش دیا یہ پیکج ہم نے تقریباً 252 مستحق گھرانوں میں تقسیم کیا۔ میں اس کام کیلئے اپنی پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ خاص طور سے جناب ناظم الدین بقائی صاحب جو اسکے کنوینر بھی تھے انکو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے اپنی ذمہ داری کو احسن طریقے سے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ میں نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ تعمیری کام ہونے چاہیئے۔ فرینڈز سرکل جو کہ ماشاءاللہ بہت اچھا کام کر رہی ہے اسٹوڈینڈ پارٹی اور MEDICAL AWARENESS PROGRAM قابل تحسین ہے۔ ان سے بھی میں نے کہا کہ سوشل مصروفیات کے ساتھ ساتھ تعمیری کام بھی کرو۔ مثلاً کسی بھی ایک بچے کی پڑھائی کی ذمہ داری دل کی گہرائیوں سے قبول کرنی چاہیے۔ وہ وقت دور نہیں جب برادری سے جہالت کا خاتمہ ہو سکے۔

8۔موبائل اور انٹرنیٹ سروس: دور حاضر میں کمیونیکشن کو بہت اہمیت حاصل ہے آپ لوگوں کو برادی کی خوشی اور غم اسکے علاوہ مختلف پروگراموں کے بارے میں معلومات کیلئے ہم نے موبائل Message سروس شروع کی اب الحمدللہ جدید نیٹ ورکنگ میں WHATS APP سروس بھی شروع کی ہے جس کے انچارج جناب شکیل احمد صاحب ہیں میں ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ یہ کام بڑے احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اسکے علاوہ Facebook پر بھی تمام پروگراموں کی تفصیل تصاویر کے ساتھ بھی Update ہو رہی ہیں۔ آپ حضرات Facebook کی ID پر جا کر تازہ ترین معلومات حاصل کر سکتے ہیں ID یہ ہے۔

jamiat_hakimaan_dehli_welfare_org@yahoo.com

اس کے علاوہ موبائل پر follow (space) jhdnews لکھ کر 40404 پر Send کریں اور Update خبریں حاصل کریں۔

CamScanner

آخر میں کچھ گزارشات آپ لوگوں سے کرنا چاہتا ہوں کہ

1۔ برادری کے مستحق طلباء تعلیم میں معاونت کیلئے اپنی درخواستیں احباب صادق ہال میں صدر جمعیت حکیمان (دہلی) یا کسی بھی ممبر مجلس اعلیٰ کو فارم پر کر کے دے سکتے ہیں۔

2۔ برادری کے وہ حضرات جو اپنا مکان نہیں بنا سکتے وہ مکان کے حصول کے لئے درخواستیں جمعیت کے آفس احباب صادق ہال میں جمع کرائیں۔

الحمدللہ یہ سارے کام آپ لوگوں کے تعاون سے ممکن ہو سکتے ہیں۔ ہماری برادری کے لوگوں کا جذبہ قابل دید ہے خاص طور پر اس سال ہمارے لوگوں نے بہت حوصلہ افزائی کی ہے اور زکوٰۃ خود ہمارے پاس آ کر ہم کو دی۔ جس سے ہمارے حوصلے بھی بلند ہوئے۔ انشاءاللہ اگر آپ لوگوں کا تعاون ہمارے ساتھ شامل حال رہا تو یہ برادری پاکستان کی خوشحالی برادریوں میں سے ایک ہوگی۔

آپ کی دعاؤں کا طالب

شیخ روشن اختر

صدر جمعیت حکیمان (دہلی) پاکستان

021-36642771

0300-2789558

0335-3256994

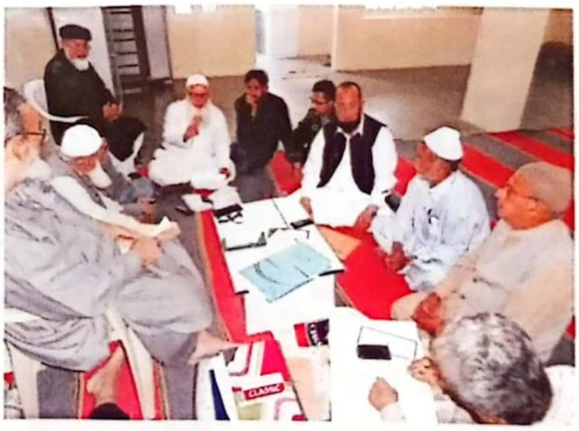

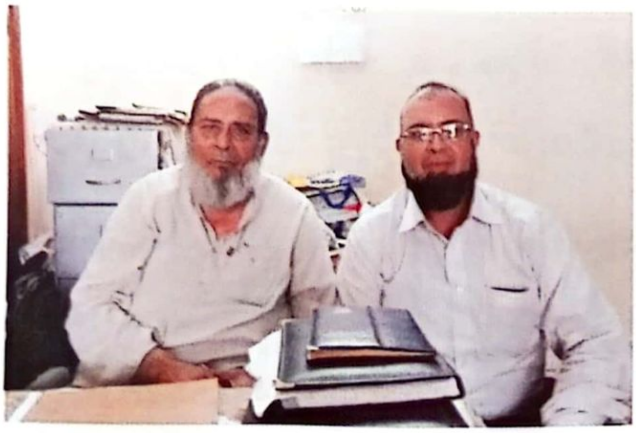

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

پیغامِ عید

برادرانِ جمعیت۔ السلام علیکم ورحمتہ اللہ علیہ و برکاتہ،

الحمد اللہ ثم الحمد اللہ۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا اکرم اور احسان ہے کہ اس نے ہم کو ایک بار پھر عید سعید عطا فرمائی۔ عید کا دن نئے کپڑے، نئے جوتے پہنے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ دن شکر ادا کرنے کا دن ہے کیونکہ اللہ کے حکم کے مطابق ہم نے رمضان کا مہنیہ گزارا ہے۔ یہ دن ہمیں یہ بھی یاد دلاتا ہے کہ رمضان کے معمولات ہمیں پورے سال ادا کرنے ہیں اور تقویٰ کی جو دولت ہمیں عطا ہوئی ہے وہ ہمیں حفاظت سے نہ صرف رکھنی ہے بلکہ اسکو بڑھانا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دن کی سعادتیں ہم سب کو نصیب فرمائیں۔ آمین

ہم بزم ادب کے اراکین وصدر جناب شکیل احمد صاحب کو دل کی گہرایوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے پورے خلوص کے ساتھ اتنا اچھا اور بڑا۔ برادری کیلئے فنکشن کا انتظام کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اہل برادری کو متحد رکھنے کی کوششوں کو قبول فرمائے۔

ہر سال کی طرح اس بار بھی ہم اپنی اس اپیل کا ارادہ کرتے ہیں کہ افراد برادری تقریبات میں مخلوط محفلوں سے باز رہیں اور خاندان کے بزرگ حضرات سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

افراد برادری کو دل کی گہرائیوں سے عید کی مبارکباد۔

چوہدری محمد مبین

چوہدری انیس احمد شیخ

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com
CamScanner

جمعیت حکیمان (دہلی) پاکستان

بزم ادب 2015ء

بزم ادب کمیٹی کی پہلی میٹنگ 15 جون 2015 کو احباب صادق ہال بلاک D نارتھ ناظم آباد کراچی میں منعقد ہوئی۔ کمیٹی کے تمام ممبران نے صدر شکیل احمد کو 2017 تک بزم ادب کا صدر نامزد ہونے پر مبارکباد پیش کی اور اکثریت رائے سے یہ طے کیا کہ بزم ادب 2015 کا انعقاد احباب صادق گراؤنڈ میں ہی کیا جائے گا اور دیگر کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

جمعیت حکیمان (دہلی) پاکستان

رمضان پیکج کی تقسیم اور دوسری امداد

الحمدللہ ہر سال کی طرح اس سال بھی رمضان پیکج کا اجراء جناب شیخ روشن اختر کی سربراہی میں منعقد ہوا جس کے کنونیئر جناب ناظم الدین بقائی صاحب تھے ان کی معاونت جناب سلیم احمد (مرچ والے) جناب نسیم الدین صاحب، جناب شکیل احمد صاحب، جناب انوار احمد قریشی صاحب، جناب تنویر اختر صاحب، جناب محمد کامران عاقل صاحب، عمران عزیز صاحب، جناب چودھری انیس صاحب، جناب چودھری محمد مبین صاحب، عابد انور صاحب، محمد دین شباب اور مجلس اعلیٰ کے تمام ممبران نے کی۔ جناب ناظم الدین بقائی صاحب نے شب و روز کی محنت کے بعد رمضان پیکج کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور اس دفعہ کے پیکج میں نہ صرف کوالٹی کا معیار بلکہ تعداد بھی زیادہ تھی۔ اس سال رمضان پیکج میں 5500 روپے مالیت کا اجناس اور 6000 روپے کیش 252 خاندانوں میں تقسیم کیا گیا۔ تقسیم کا طریقہ کار بھی بڑا اشفاف اور جامع تھا۔ تقسیم والے دن جناب صدر صاحب، چودھری صاحبان نے بڑا کلیدی کردار ادا کیا اس کے علاوہ تمام ممبران مجلس اعلیٰ نے بھی ناظم الدین بقائی کا بھرپور ساتھ دیا۔ رمضان پیکج کی خاص بات یہ تھی کہ لوگوں نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ناظم الدین بقائی صاحب نے بھی بھاگ دوڑ کر کے کئی چیزیں ڈسکاؤنٹ پر لیں۔ جس کی وجہ سے اجناس میں کئی چیزوں کا اضافہ ہوا اور اسطرح 2,647,814/- روپے کا یہ پیکج پایہ تکمیل تک پہنچا۔ یہ سب آپ لوگوں کے تعاون سے ہی ممکن ہوسکا۔ اگر آپ لوگوں کا تعاون شامل حال رہا تو انشاءاللہ آنے والے سالوں میں اس سے بہتر رمضان پیکج کا اجراء ممکن ہوسکے گا۔

ناظم الدین بقائی
(کنونیئر/نائب صدر)

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

CamScanner

حکیمان ایوارڈ

بزم ادب 2012 سے حکیمان ایوارڈ کا سلسلہ شروع کیا گیا ہماری برادری کے وہ لوگ جنھوں نے برادری کے لئے خدمات انجام دی ہیں ان کو ایوارڈ دینے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ الحمد للہ ہم نے بزم ادب کے پلیٹ فارم سے 2012 میں 10 افراد کو اور 2013 میں 12 افراد کو ایوارڈ دیئے گئے جو ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ سینٹرل کراچی ڈاکٹر سیف الرحمان نے تقسیم کیئے جو کے بزم ادب 2013 کے مہمان خصوصی تھے۔ 2014 میں مزید 12 افراد کو ایوارڈ دیئے گئے اور 2015 میں مزید 10 افراد کو ایوارڈ دیئے جائینگے۔ جو قوم اپنے محسنوں کو بھول جاتی ہے وہ کبھی ترقی نہیں کرسکتی انشاء اللہ اگر مزید موقع ملا تو حکیمان ایوارڈ کا سلسلہ جاری وساری رہے گا۔

شکیل احمد ایڈووکیٹ

صدر بزم ادب 2015

JAMIAT-E-HAKIMAN
Fashion Garments

BAZM-E-ADAB

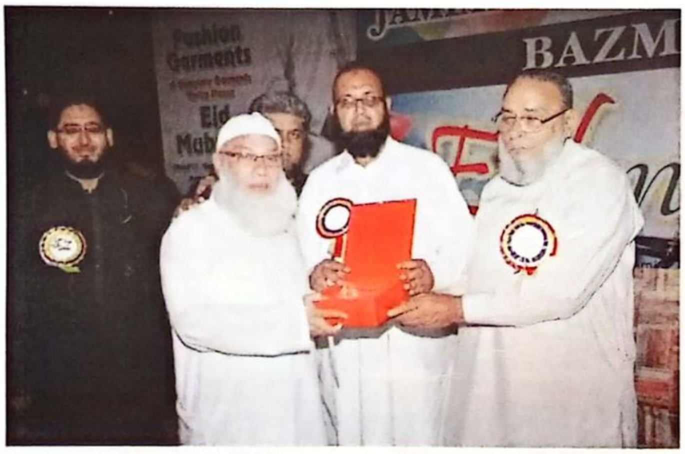
Fashion Garments
BAZM

Fashion Garments

Fashion Garments

JAMIAT-E-HAKIMAN
Fashion Garments
Eid

جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی پاکستان

اطلاع برائے بزمِ ادب 2015

السلام علیکم!

اہلیان جمعیت حکیمان (دہلی) کو مطلع کیا جاتا ہے کہ لوگوں کے بھرپور اسرار اور دلی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے بزمِ ادب 2015 کا انعقاد یکم شوال ۱۴۳۶ھ بعد نمازِ عصر بمقام: ''احباب صادق گراؤنڈ'' بلاک ''ڈی'' نارتھ ناظم آباد کراچی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں جملہ برادری کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مجلس اعلیٰ کمیٹی نے شکیل احمد (ایڈووکیٹ) کے خدمات کو دیکھتے ہوئے ان کو تین سال کیلئے یعنی 2017 تک بزمِ ادب کا صدر نامزد کیا ہے اور ان کو مکمل اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اپنی کمیٹی کے ممبران کو خود نامزد کرے۔ بزمِ ادب میں کوشش کی ہے کہ نئے لوگوں کو سامنے لایا جائے جس میں ہم کامیاب رہے 2015 میں بھی کافی نئے لوگ آپ کے سامنے ہونگے۔ اُمید کرتے ہیں مزید نئے لوگ بھی ہمارے ساتھ تعاون کرینگے اور برادری کے اس بڑے فنکشن کو کامیاب بنائے گے۔

اسی سلسلے میں مالی معاونت کیلئے آپ لوگوں کے پاس حاضر ہونگے آپ لوگوں سے بھرپور تعاون کی گزارش ہے جو حضرات ملن میگزین کے لئے اشتہارات دینے کے خواہشمند ہیں وہ 15 جون 2015 تک جلد از جلد بزم ادب کمیٹی سے رجوع کریں۔

میگزین ملن میں اپنے مضامین کی اشاعت کے لئے اپنی تحریریں 15 جون 2015 تک کسی بھی ممبر کو بھیج دیں بعد میں آنے والی تحریروں کو میگزین کیلئے منتخب نہیں کیا جائیگا۔

(نوٹ: بزمِ ادب نئی تشکیل ہونے والی کمیٹی مندرجہ ذیل ہے)

صدر	شکیل احمد ایڈووکیٹ (کاشان اسٹیٹ والے)	0333-2110667 0313-2181319
چیف ایڈوائزر	جناب انوار احمد قریشی صاحب	0308-2011858
نائب صدر	جناب معراج الدین صاحب	0346-2009994
جنرل سیکریٹری	جناب شیخ عدیل احمد صاحب	0300-8987668
ایڈیشنل جنرل سیکریٹری	جناب امتیاز احمد صاحب	0364-4049618
جوائنٹ سیکریٹری	جناب فواد احمد شیخ صاحب	0300-3599100
فنانس سیکریٹری	جناب محمد کامران عاقل صاحب	0345-2453354
لٹریچر سیکریٹری	جناب محمد رضوان عاقل صاحب	0321-2565097

CamScanner

1۔ پروگرام سیکریٹری	جناب عمران ممتاز صاحب	0344-2982939
2۔ پروگرام سیکریٹری	جناب محمد طاہر صاحب	0314-2317507
انفارمیشن سیکریٹری	جناب دانیال احمد صاحب	0345-1292634
1۔ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب سلمان علی صاحب	0315-9412113
2۔ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب راحیل احمد قریشی صاحب	0300-2280911
3۔ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب عمران عاقل صاحب	0333-2206711
1۔ کوآرڈینیٹر	جناب منصور احمد صاحب (چھالیہ والے)	0333-3048522
2۔ کوآرڈینیٹر	جناب نسیم الدین صاحب (لیاقت آباد والے)	0344-3368828
3۔ کوآرڈینیٹر	جناب حسین الدین صاحب	0321-2451532
جوائنٹ فائنانس سیکریٹری	جناب سمید احمد صاحب	0333-3438060
جوائنٹ پروگرام سیکریٹری	جناب محمد وقاص ولد نسیم الدین	0333-2064648
جوائنٹ انفارمیشن سیکریٹری	جناب محمد جواد صاحب	0321-2800878
جوائنٹ سوشل سیکریٹری	جناب محمد احسن صاحب	0312-8274852
جوائنٹ لٹریچری سیکریٹری	جناب عبید احمد صاحب	0345-3055368
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب اطہر احمد صاحب	0314-2308860
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب طاہر علی صاحب	0333-3123662
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب طلحہ علی صاحب	0332-2134579
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب دانش صاحب	0313-8190419
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب عقیل احمد صاحب	0315-2766253
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب نوید شفی صاحب	0313-6677264
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب فرحان شفی صاحب	0321-8963601
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب سہیل صاحب	0345-2067638
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب شیخ محمد عدنان صاحب	0322-2996702
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب شہزاد صاحب	0345-3360016
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب منیر احمد صاحب	0333-3012636

CamScanner

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب وسیم احمد صاحب	0333-2166096
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب محمد ذیشان صاحب	0342-3388471
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب ظفر احمد صاحب	0324-2406678
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب محمد ذکی صاحب	0300-3917503
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب نبیل احمد صاحب	0314-2078263 0333-3026847
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب محمد عزیز صاحب	0346-2819793
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری	جناب محمد ریحان صاحب	

آپکی دعاؤں کا طلبگار

فقط: شکیل احمد (ایڈوکیٹ)

صدر بزمِ ادب

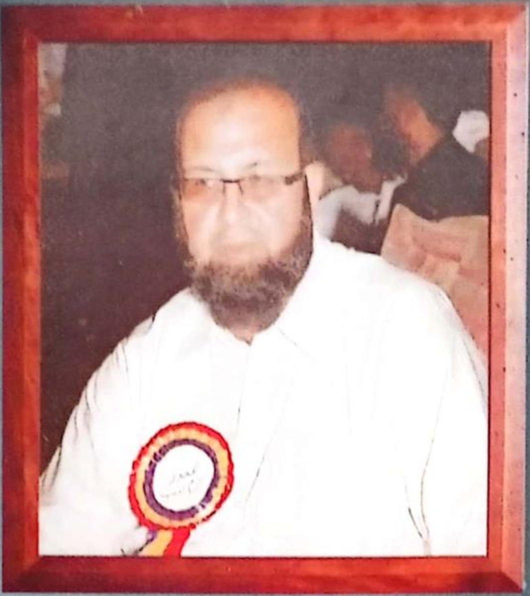

صدر

شکیل احمد ایڈووکیٹ (کاشان اسٹیٹ والے)

0333-2110667

جنرل سیکریٹری

جناب شیخ عدیل احمد صاحب

0300-8987668

نائب صدر

جناب معراج الدین صاحب

0346-2009994

چیف ایڈوائزر

جناب انوار احمد قریشی صاحب

0312-2808102

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

محمد کامران عاقل (فنانس سیکریٹری)
0345-2453354

جوائنٹ سیکریٹری
جناب فواد احمد شیخ صاحب
0300-3599100

ایڈیشنل جنرل سیکریٹری
جناب امتیاز احمد صاحب
0364-4049618

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب دانش صاحب
0313-8190419

پروگرام سیکریٹری
جناب عمران ممتاز صاحب
0344-2982939

جناب محمد رضوان عاقل صاحب (لٹریچر سیکریٹری)
0321-2565097

مینجمنٹ سیکریٹری
جناب سلمان علی صاحب
0315-9412113

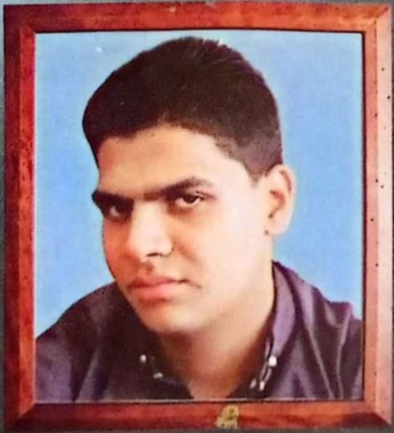

انفارمیشن سیکریٹری
جناب دانیال احمد صاحب
0345-1292634

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب فرحان شفی صاحب
0321-8963601

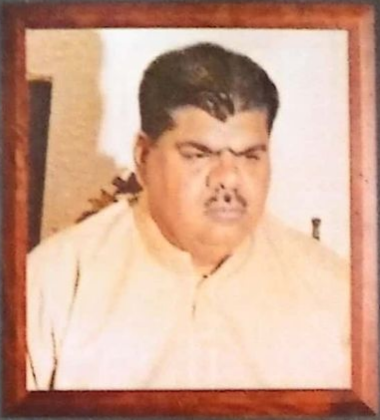

کوآرڈینیٹر

جناب منصور احمد صاحب (چھالیہ والے)

0333-3048522

منیجمنٹ سیکریٹری

جناب عمران عاقل صاحب

0333-2206711

منیجمنٹ سیکریٹری

جناب راحیل احمد قریشی صاحب

0300-2280911

جوائنٹ فائنانس سیکریٹری

جناب سمید احمد صاحب

0333-3438060

کوآرڈینیٹر

جناب حسین الدین صاحب

0321-2451532

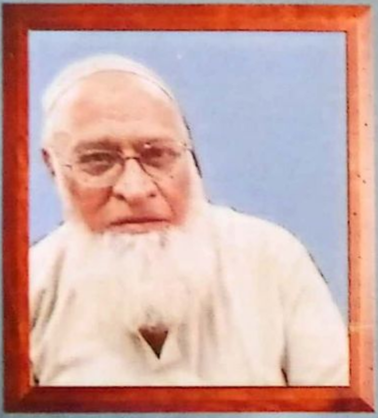

کوآرڈینیٹر

جناب نسیم الدین صاحب (لیاقت آباد والے)

0344-3368828

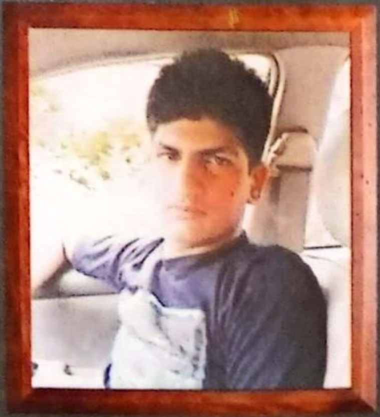

جوائنٹ سوشل سیکریٹری

جناب محمد احسن صاحب

0312-0210294

جوائنٹ منیجمنٹ سیکریٹری

جناب نبیل احمد صاحب

0333-3026847-0314-2078263

جوائنٹ پروگرام سیکریٹری

جناب محمد وقاص ولد نسیم الدین

0333-2064648

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب شہزاد صاحب
0345-3360016

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب شیخ محمد عدنان صاحب
0322-2996702

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب سہیل صاحب
0345-2067638

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب محمد ذیشان صاحب
0342-3388471

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب وسیم احمد صاحب
0333-2166096

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب منیر احمد صاحب
0333-3012636

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب محمد ریحان صاحب

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب محمد ذکی صاحب
0300-3917503

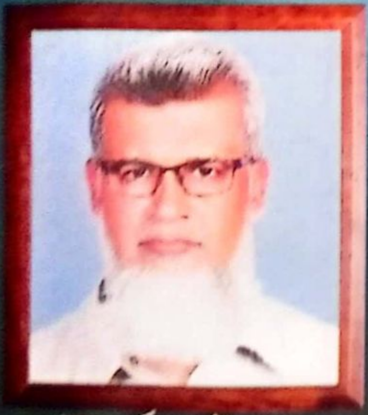

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب ظفر احمد صاحب
0324-2406678

جوائنٹ انفارمیشن سیکریٹری
جناب محمد جواد صاحب
0321-2800878

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب اطہر احمد صاحب
0314-2308860

جوائنٹ لٹریچری سیکریٹری
جناب عبید احمد صاحب
0345-3055368

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب طلحہ علی صاحب
0332-2134579

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب ظاہر علی صاحب
0333-3123662

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب نوید شفی صاحب
0313-6677264

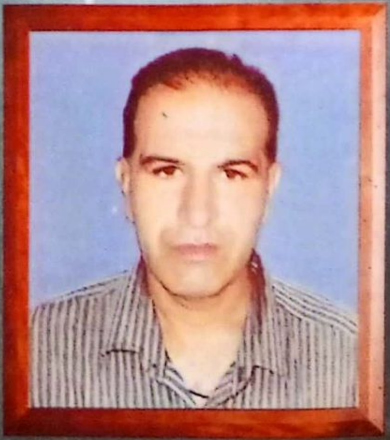

جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
جناب عقیل احمد صاحب
0315-2766253

CamScanner

استقبالیہ کمیٹی برائے بزم ادب

استقبالیہ کمیٹی برائے بزم ادب
جناب روشن اختر صاحب (صدر جمعیت)
جناب ناظم الدین بقائی صاحب نائب صدر جمعیت
جناب نسیم الدین صاحب (ایڈوکیٹ) جنرل سیکریٹری جمعیت
جناب چوہدری محمد مبین صاحب
جناب چوہدری محمد انیس صاحب
جناب شیخ محمود احمد صاحب
جناب تنویر اختر صاحب
جناب فاروق احمد سعید
جناب محمد اعظم صاحب
جناب منصور صاحب (فیشن گارمنٹس)
جناب امتیاز بقائی صاحب
جناب محمد آصف صاحب
جناب ممتاز احمد صاحب
جناب منصور احمد صاحب (چھالیہ والے)
جناب تنویر احمد صاحب (کپڑے والے)
جناب ڈاکٹر عبدالباسط صاحب
جناب احسن ذکی صاحب
جناب مختار احمد شیخ صاحب
جناب عزیز حسن جیلانی صاحب
جناب عنصر پاشا صاحب (حیدر آباد والے)
جناب شیخ رئیس احمد صاحب
جناب ڈاکٹر محمد شاہد

جناب محمد مستقیم صاحب
جناب ڈاکٹر مسعود ذکائی
جناب شیخ تاج احمد صاحب
جناب وقار نقی صاحب (نقی برادرز)
جناب اہتمام الدین صاحب
جناب منصور صاحب (بلڈنگ ہارڈویئر)
جناب منظور احمد شیخ صاحب
جناب انصار قریشی صاحب
جناب امتیاز ذکائی صاحب
جناب شکیل احمد نوری صاحب
جناب محمد حارث صاحب
جناب محمد عاطف صاحب
جناب ارشد پرویز صاحب
جناب انتخاب احمد صاحب
جناب سلطان احمد صاحب (ایڈوکیٹ)
جناب وسیم احمد (وسیم اسٹیٹ)
جناب لاریب زکائی
جناب شاہد احمد (شاہد برادرز)
جناب محمد سہیل کپڑے والے
جناب سعید احمد قریشی صاحب
جناب عابد انور صاحب
جناب مرسلین صاحب (نقی برادرز والے)
جناب افتخار احمد (ظفر برادرز)

بُری اولاد کا وبال

بُری اولاد تو انسان کیلئے دنیا میں بھی تکلیف کا سبب بنتی ہے اور آخرت میں بھی شرمساری کا سبب بنے گی ۔ بُری اولاد کا کیا بتائیں انسان کیلئے وہ چھٹی انگلی کی طرح ہوتی ہے کہ نہ اسکو انسان کاٹ سکتا ہے اور نہ برداشت کر سکتا ہے اولاد جو ہوتی ۔ اب ماں باپ کو ان کے پاس رہنا تو ہوتا ہی ہے مگر دل ہی دل میں گھٹ گھٹ کر جی رہے ہوتے ہیں ۔

اس بُری اولاد کا کیا کہنا ۔ ایک آدمی کے ہاں اولاد نہیں تھی وہ مکہ مکرمہ میں رہتا تھا بڑی دعائیں مانگتا تھا کسی نے اسے کہا مقام ابراہیم پر جا کر دعائیں مانگو، اللہ تعالیٰ تمھیں اولاد عطا فرما دیں گے ۔ لیکن اس بیچارے کو یہ سمجھ نہیں تھی کہ میں نے نیک اولاد مانگنی ہے ۔ چنانچہ وہ مقام ابراہیم پر گیا اور وہاں جا کر اس نے دو رکعت نفل پڑھ کر کھڑے ہو کر دعا مانگی اے اللہ! مجھے بیٹا دے دے ۔ اب چونکہ بیٹے کی دعا مانگی اللہ نے دعا تو قبول کر لی لیکن بیٹا نافرمان نکلا ۔ جیسے ہی اس نے جوانی میں قدم رکھا اس نے عیاشی والے کام کرنے شرور کر دیئے ،لوگوں کی عزتیں خراب کرنے لگا ۔ ماحول کے اندر معاشرے کے اندر اسکی وجہ سے اسکے ماں باپ کو بھی بُرا کہتے ۔ حتیٰ کہ اس نوجوان نے ایسے بدمعاشی کے کام کیئے کہ ماں باپ کانوں کو ہاتھ لگاتے ۔ باپ بڑا پریشان ہوا بچے کو سمجھاتا ۔ اس کے کان پر جوں نہ رینگتی اسکو جوانی کا نشہ چڑھا ہوا تھا وہ بات کو ایک کان سے سنتا اور دوسرے کان سے نکال دیتا بُری صحبت میں پڑ چکا تھا بُرے کاموں کی لذت اسکو پڑ چکی تھی حتیٰ کہ ایک دن باپ نے اسکو بُلا کر اچھی طرح ڈانٹا کہ اسکو کچھ تو سمجھ آئے لیکن نوجوان آگے سے غصے میں آ گیا کہ تم نے مجھے ایسی ایسی باتیں کیوں کہیں وہ وہاں سے نکلا، نوجوان نے بھی سنا ہوا تھا کہ فلا جگہ جا کر اگر دعائیں کریں تو وہ قبول ہوتی ہیں غصے میں آ کر وہ نوجوان بیت اللہ شریف کی طرف آیا اور مقام ابراہیم پر جہاں پہلے باپ نے بیٹے کے پیدا ہونے کی دعا کی تھی اسی جگہ پر کھڑے ہو کر نوجوان نے باپ کے مرنے کی دعائیں کرنے لگا ۔ بُری اولاد کا تو یہ حال ہوتا ہے انسان ان کو پیار محبت سے پالتا ہے مگر وہ بڑے ہو کر انسان کے دشمن بن جاتے ہیں دنیا میں بھی ان کا یہی معاملہ قیامت میں بھی یہی حال ۔

جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپا لے\
جو دشمن کو زخم کھا کر بھی دعا دے\
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ\
وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

تم میں سے ہر آدمی راعی ہے اور اس سے رعیت کے بارے میں قیامت کے دن پوچھا جائے گا لہٰذا اولاد جو مانگیں تو نیک مانگیں اسلیئے کہ وہ صدقہ جاریہ بنے گی اور اگر یہ بُری ہوئی تو انسان کیلئے وبال بن جائے گی ۔ اسلیئے بچوں کی تربیت دین اسلام میں ایک بہت اہم کام ہے اسکے لئے باپ کو بھی فکر مند ہونا چاہئے ،ماں کو بھی فکر مند ہونا چاہئے ۔

آفرین محمد سعید\
جمشید روڈ

CamScanner

''عید کا پیغام امتِ مسلمہ کے نام''

آج عید کا دن ہے، خوشیوں اور مسرتوں کا دن، نئے خوبصورت رنگا رنگ کپڑوں نے ایک سماں باندھ دیا ہے، بڑے چھوٹے، جوان بوڑھے، معصوم بچے، مرد اور عورت ہر ایک کے کھلتے ہوئے چہرے کے ساتھ ایک دوسرے کو مسکراہٹوں کے سوغات پیش کرتے ہوئے، سیویاں اور شیر خورمہ کی تو گویا برسات آگئی، لیکن کیا عید کا حاصل صرف یہی ہے؟

کیا عید محض ایک شاعتِ مسرت ہے جو آئے گزر جائے؟ شاید ایسا نہیں ہے ''اسلام کا مزاج'' یہ ہے کہ وہ ہر عمل سے دعوت دیتا ہے عبرت و موعظت کے پہلوؤں کی طرف انسان کو متوجہ کرتا ہے اور زندگی کے ہر واقعہ کو مشعل راہ بنا دیتا ہے۔ جس کی روشنی سے اندھے بھی دیکھنے لگیں اور لنگڑے بھی چلنے لگے۔

عید بھی سراپا ''پیغام'' ہے دعوت ہے حدت کا پیغام ہے، اصل صاحب ایمان وہ ہے جو خوشی و مسرت کے وقت اترانے نہ لگے، اس کی گردن مارے کبر کے اونچی نہ ہو بلکہ وہ خدا کے سامنے انکساری کے ساتھ جھکے اور اس کی زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔ امیر غریب، آقا غلام، معروف شخص ہو یا عام شخص گورا ہو یا کالا ایک ساتھ شانہ بشانہ خدا کے حضور کھڑے ہیں یہاں کوئی امتیاز نہیں۔ ''بقول علامہ اقبال''

ایک یہ صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

کاش دوسرے دنوں میں بھی اس وحدت ملی کو محسوس کریں اور سوچیں کہ کس قدر دین کی بنیادی باتوں میں ان کے درمیان اشتراک و اتفاق ہے۔

عید ہمیں اس بات کی یاد دلاتی ہے وہ خوشی خوشی نہیں جس میں پورے سماج کو شامل نہ کیا جائے، آپ کے گھر میں مسرت کا چراغ جلے اور آپ کا پڑوسی غم کی تاریکیوں میں ڈوبا ہوا ہو اس سے زیادہ نامبارک کوئی مسرت نہیں ہو سکتی۔ اس حقیقت کی طرف متوجہ کرنے کے لیئے ''پیغمبر اسلام'' نے نماز عید کے ساتھ ساتھ ''صدقہ الفطر'' کا بھی حکم دیا ہے تا کہ سماج کے غریب اور پریشان حال لوگ بھی عید کی خوشی حاصل کریں۔

مسلمان وہ ہے کہ جسے دوسروں کی فکر تڑپاتی ہو جس کو دوسروں کی پریشانی بے قرار کر دیتی ہو جس کے لیئے دوسروں کا غم اپنا غم بن جاتا ہے، اسے اپنے بچوں کے تعلیم کے ساتھ ساتھ قوم کے دوسرے بچوں کی تعلیم کی فکر بھی بے چین رکھتی ہو۔ جوان بیواؤں، یتیموں، بیماروں کے لیئے بھی اپنے دل کو بے سکون پاتا ہو جن کی زندگی فاقوں سے گزرتی ہے جو اپنی بنیادی غذا اور دوا کے لیئے بھی کسی نگاہ کرم کے منتظر ہیں۔

عید اپنی ''زبان بے زبانی'' سے ہر شخص کو پیغام دیتی ہے کاش ہم اسے دل کے کانوں سے سن سکیں۔

آمنہ سراج (بلاک ڈی)

CamScanner

کراچی، مگر دلچسپ انداز میں!

پاکستان کا ساحلی شہر کراچی پوری دنیا میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے مگر اس شہر میں کچھ ایسی چیزیں موجود ہیں جو شاید کراچی والوں کے لئے نہیں مگر دوسرے شہروں اور ملکوں میں رہنے والوں کے لئے کچھ عجیب وغیرب ہیں مثلاً علاقوں، گلیوں، محلوں، چوباروں کے نام۔ اس کے نام کس نے اور کب رکھے اور کیوں؟ یہ تو کسی کو معلوم نہیں شاید یہ نام خود ہی پڑھ گئے ہیں۔ ان ناموں کو پڑھتے ہیں اور ذرا غور کرتے ہیں کہ ایسے دلچسپ اور انوکھے ناموں کی وجہ کیا ہوسکتی ہے۔

حدود شہر میں۔۔۔دیہات، قصبے اور ٹاؤن:

کہنے کو تو کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے مگر تعجب کی بات یہ ہے کہ اس کی حدود میں کئی دیہات، قصبے اور ٹاؤن موجود ہیں مثلاً قصبہ کالونی، قصبہ موڑ اور نگی ٹاؤن، گڈاب ٹاؤن، سرجانی ٹاؤن وغیرہ سندھی زبان میں گوٹھ کے معنی ٹاؤن یا دیہات کے ہیں۔ کراچی چونکہ شہر ہے مگر اس میں دیہات (گوٹھ) بھی شامل ہیں مثلاً سہراب گوٹھ، صفورہ گوٹھ، میمن گوٹھ، پہلوان گوٹھ وغیرہ۔

اگر دیکھا جائے تو کراچی شہر کے کئی علاقے بڑے منفرد مگر عجیب وغریب ناموں سے منسوب ہیں مثلاً: گولی مار، لالوکھیت حالانکہ اس علاقے میں نہ ہی کوئی لالو رہتا ہے اور نہ ہی اس میں کوئی کھیت ہے۔

اسی طرح ڈولی کھاتہ، چھوٹا میدان، بڑا میدان، منوڑہ، جٹ لین، کورنگی، لانڈھی، ملیر، چاکی واڑہ، نمائش ایسے نام ہیں جو ہمیں کسی اور جگہ سنائی نہیں دیتے۔

گلیاں اور چوبارے:

یہ اعزاز بھی کراچی کو حاصل ہے کہ یہاں گلیوں، محلوں کے بھی منفرد نام موجود ہیں۔ جیسا کہ بوتل گلی، صرافہ گلی، چھالیہ گلی، موچی گلی وغیرہ۔ اگر چوراہے کی بات کریں تو سب سے پہلے یہ جان لیجئے کہ عام طور پر جس مقام پر چار راستے ایک جگہ آ کر ملتے ہیں اسکو چوراہا کہتے ہیں مگر جانے کیوں کراچی میں ہر چوراہے کو "چورنگی" کہتے ہیں جبکہ چورنگی سے مراد چار رنگ ہیں۔ اس شہر میں چورنگیوں کے نام بھی منفرد ہیں جیسے ناگن چورنگی، نورس چورنگی، چمڑہ چورنگی، بینو چورنگی، غنی چورنگی وغیرہ۔

عجیب وغریب موڑ:

دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی جگہ موجود ہو جہاں کوئی موڑ یا ٹرننگ نہ آتی ہو مگر جناب کراچی میں اس کے بھی نام موجود ہیں مثلاً موچی موڑ، انڈا موڑ اور ڈسکو موڑ!!

دلچسپ مارکیٹوں کا نام:

اگر کراچی میں مارکیٹوں کے نام پر غور کیا جائے تو وہ بھی کسی سے کم نہیں ہیں مثال کے طور پر کالی مارکیٹ، لال مارکیٹ، گھاس منڈی، پان منڈی، جیکسن مارکیٹ، کھڈا مارکیٹ، ٹمبر مارکیٹ، باڑہ مارکیٹ، سولجر بازار وغیرہ۔ باڑہ مارکیٹ سے مراد وہ مارکیٹ ہے جہاں نسبتاً کم داموں میں چیزیں فروخت کی جاتی ہیں مگر باڑہ کے معنیٰ چار دیواری کے ہیں جہاں بھینس رکھی جاتی ہوں اور ان کا دودھ فروخت کیا

جاتا ہو۔اب خود اندازہ لگایئے کہ نام باڑہ اور چیزیں عام استعمال کی۔اب الیکٹرونک اور کپڑے کے بھی باڑے ہونے لگے ہیں۔اسی طرح اردو بازار پر غور کیجئے۔اردو زبان کا بازار سے کوئی تعلق نہیں۔عام آدمی یہ سوچ کر ہی پریشان ہو جائے کہ اردو کا بھی کوئی بازار ہو سکتا ہے یا اردو زبان بازار میں فروخت ہو سکتی ہے؟ مگر کراچی میں تین جگہ اردو بازار موجود ہیں جہاں پر کتابیں اور اسٹیشنری (Stationary) کی چیزیں ملتی ہیں۔آرام سے مراد ریسٹ یا سکون کے ہوتے ہیں اور پھر آرام باغ سے مراد بھی وہ باغ ہونا چاہئے جہاں لوگ آرام وسکون حاصل کر سکتے ہوں مگر جناب کراچی میں آرام باغ مارکیٹ کا نام ہے جہاں فرنیچر فروخت ہوتا ہے۔ہے نا منفرد۔دنیا میں سولجر کہیں فروخت نہیں ہوتا ہوگا مگر یہاں سولجر بازار بھی موجود ہے۔

جانوروں کے نام کا استعمال:

بھئی! کراچی میں جانوروں کے نام کو بھی نہیں بخشا گیا ہے۔یہاں ایسے علاقے اور جگہیں موجود ہیں جہاں رہتے تو انسان ہیں مگر نام جانوروں کے ہیں مثلاً گیدڑ کالونی، مچھر کالونی، بھینس کالونی، بندر روڈ، چیل چوک، ناگن چورنگی وغیرہ۔

ہندی اور انگریزی سے کیا گلہ!!

کراچی میں کئی ایسے مقامات موجود ہیں جو کہ بھارتی ناموں سے منسوب ہیں مثلاً بنارس کالونی، علی گڑھ کالونی، بہار کالونی، رتن تلاؤ، رنچھوڑ لائن، گرومندر، رام سوامی، نانک واڑہ، گاندھی گارڈن، پٹیل پاڑہ، بنگالی پاڑہ، یوپی وغیرہ بہت سے خالصتاً انگریزی ناموں سے جانے جاتے ہیں۔مثال کے طور پر بولٹن مارکیٹ، نیپئر روڈ، ایمپریس مارکیٹ، جیکپ لائن، سول لائنز، کلفٹن، ڈیفنس، سی ویو وغیرہ نمایاں ہیں۔

ان دلچسپ ناموں کی پہچان کراچی والوں کے لیئے عجیب وغریب نہیں محسوس ہوتی ہے یہی سب علاقے پہچان ہیں ہمارے کراچی کی کیونکہ۔

کراچی، کراچی ہے۔اس جیسا کوئی نہیں۔۔

انابیہ شکیل
بلاک ایچ، نارتھ ناظم آباد

زکوٰۃ مانگنے والوں سے چند گزارشات

زکوٰۃ کا ادا کرنا ایک عبادتی عمل ہونے کے باوجود لینے والوں کے حوالے سے اسے شریعت نے مال کا میل قرار دیا ہے۔ جس کے متعلق یہاں تک کہا گیا ہے کہ مالدار کی ملکیت سے نکلنے کے بعد اس کا بقیہ مال پاک ہو جاتا ہے اور برائیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے وہ میل نہیں تو اور کیا ہے؟ آخر کوئی تو وجہ ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے لیئے اور اپنی آل اولاد کے لیئے اسے ناجائز اور حرام قرار دیا ہے۔ اسی مناسبت سے فقہائے کرام نے یہ وضاحت فرمائی ہے کہ سید اور ہاشمی خاندان کے کسی فرد کو زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

ہر مرد عورت زکوٰۃ لینے سے پہلے اپنے آپ اپنی جانچ کرے کہ وہ اس معیار پر پورا اتر رہے ہیں یا نہیں فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ جس شخص کے پاس لباس کے تین جوڑے یا اس سے زائد جوڑے ہوں۔ روز مرہ استعمال کے برتنوں اور بستروں سے زائد برتن و بستر ہوں یا پھر ان کے گھروں میں ائر کنڈیشنز ہوں۔ ڈیپ فریزر، ٹیلی وژن، کیبل، لیپ ٹاپ، کمپیوٹر اعلیٰ ترین موبائل، جمع شدہ بچت تھوڑا سا بھی سونا، ذرا سی بھی چاندی وغیرہ ان سب کی مالیت قرض اگر ہو تو نکالنے کے بعد اتنی رہ جاتی ہو کہ ساڑھے باون چاندی اس سے خریدی جاسکتی ہو یا پھر چالیس ہزار کی رقم تک کا سامان موجود ہو تو ایسا شخص زکوٰۃ نہیں لے سکتا۔

ایک عبرتناک واقعہ

مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہ عالی فرماتے ہیں: ہندوستان میں ہمارے ایک رشتے دار تھے ان کی اولاد اور پھر ان کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو ہم نے دیکھا ان میں سے کوئی بھی مرد، عورت بچہ ایسا نہیں جو کسی نہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا نہ ہو۔ ایک مصیبت ہٹتی ہے دوسری شروع ہو جاتی ہے۔ مفتی صاحب ایک مرتبہ فرمانے لگے کہ اس خاندان میں جو مصیبتیں اتنی کثرت سے نظر آتی ہیں مجھے اس کی صرف ایک وجہ معلوم ہوتی ہے کہ وہ فلاں صاحب جوان کے دادا تھے وہ زکوٰۃ کے مستحق تو نہیں تھے لیکن زکوٰۃ لے لیا کرتے تھے۔ (اللہ معاف کرے)

زکوٰۃ دینے والوں سے گزارشات

انسان جب اس دنیا میں آتا ہے تو ساتھ کچھ بھی نہیں لاتا۔ جب دینیا سے جاتا ہے تو ساتھ کچھ بھی نہیں لے جاتا جو کچھ بھی پتا ہے اس دنیا میں پاتا ہے۔ ہر مسلمان پر اس کی فرضیت پر ایمان رکھنا عقائدی طور پر فرض ہے اس کی فرضیت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے زکوٰۃ کے ادا نہ کرنے سے تمام مال غیر محفوظ بن جاتا ہے اور ادا کرنے سے باقی کا مال محفوظ ہو جاتا ہے۔

آج کل کے دور میں صحیح اور غلط کا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے اور اس دور میں جھوٹ کا بول بالا ہے لیکن پھر بھی ہم کو اس بات کی ضرور تحقیق کرنی چاہیئے کہ زکوٰۃ کا مستحق کون ہے۔

☆ کیا ان لوگوں کو زکوٰۃ دیں جن کے گھروں میں پر تعیش سامان موجود ہوں۔

☆ کیا زکوٰۃ ان لوگوں کو دینی چاہیئے جو اپنے زیورات اور نقد رقوم کو بینک میں جمع رکھتے ہیں اور پھر بھی ہر سال زکوٰۃ لیتے ہیں۔

CamScanner

☆ کیا زکوٰۃ ان کو دی جائیں جو اپنی بیٹیوں کی شادیوں پر لے جاتے ہیں اور موی تصویریں، گانے بجانے، بے پردگی پر خرچ کرے۔

☆ یا پھر ان لوگوں کو دیں جو زکوٰۃ جمع کر کے اپنا پیسہ سود پر دے دیتے ہیں اور سال بھر سود کھاتے ہیں۔

☆ کیا ان لوگوں کو زکوٰۃ دیں جن کے بیٹے کمار ہے ہیں لیکن پھر بھی ان کے ماں باپ زکوٰۃ لیتے اور اپنی بیٹیوں کے فیشن میں خرچ کرتے ہیں۔اور کہتے ہیں کہ بیٹے کی آمدنی نہیں ہے۔

☆ کیا ان لوگوں کو زکوٰۃ دیں جو ہر سال اچھی خاصی رقم مانگ اکٹھا کر کے کوئی پلاٹ یا پھر رکشہ، چنگ چی خرید کر روڈوں پر چلواتے ہیں۔

☆ کیا ان لوگوں کو دیں جن کی بیویاں اور بچے صاحب استطاعت ہیں لیکن وہ شوہر اپنے آپ کو قرض دار کہتے ہیں۔

☆ کیا ان لوگوں کو زکوٰۃ دیں جو ایک ہاتھ سے لیتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے وہ خود بھی زکوٰۃ نکالتے ہیں۔

☆ خدارا آپ لوگ کوٰۃ دیتے وقت ان سب باتوں پر ضرور غور کریں کہ آیا زکوٰۃ مانگنے والا مستحق ہے یا نہیں یا پھر ان کے قریبی رشتہ داروں سے معلومات کریں۔ان سے فون نمبر پر معلومات کریں اور کوئی بھی ان کے قریب صاحب استطاعت ہوگا اس سے بھی معلومات کریں کیونکہ زکوٰۃ کو مستحقین تک پہنچانا بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ آیا کہ ہماری زکوٰۃ ادا ہوئی بھی ہے یا نہیں تاکہ ہم اللہ کی نگاہ میں شرمندہ نہ ہوں۔

ارم کوثر

XX———————————XX

کیا فائدہ

۱۔ کیا فائدہ اس زبان کا جو کیا ہوا قول پورا نہ کرے۔

۲۔ کیا فائدہ اس دل کا جو دنیا کی رنگینیوں میں کھو جائے۔

۳۔ کیا فائدہ اس عقل کا جو انسان کو جانور بنا دے۔

۴۔ کیا فائدہ اس دماغ کا جو اچھے کام کی ترغیب نہ دے۔

۵۔ کیا فائدہ اس دوست کا جو مشکل میں ساتھ چھوڑ دے۔

۶۔ کیا فائدہ اس علم کا جو اپنے تک محدود ہو۔

۷۔ کیا فائدہ اس حرص کا جو دوسرے کی جان لے لے۔

ردا مبین (نارتھ کراچی)

CamScanner

شیطان کی سازش

تمام اہلیانِ برادری کو اسلامُ علیکم !

آج میں آپ سب کے ساتھ ایک اہم بات share کرنا چاہتی ہوں کہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ تقریباً 99% مسلمان آج غیر مسلموں جیسے چہرے اور لباس میں ملبوس رہتے ہیں ہوسکتا ہے کسی کو میری یہ بات ناگوار گزرے اور اس وجہ سے اُسے مجھ پر غصہ بھی آرہا ہو، یاد رکھئے ! یہ بھی شیطان کی ایک سازش ہے کہ جب ان مسلمانوں کو دین کی کوئی بات بتائی جائے تو انہیں غصہ آجائے تاکہ ذہن میں کوئی اچھی بات گھر ہی نہ کرسکے اور یہ ان باتوں پر غور وفکر ہی نہ کریں۔ شیطان بھی یہ دیکھ کر خوب ہنس رہا ہوگا کہ خواہ لاکھوں مسلمان دعوت اسلامی کے دینی ماحول میں آبھی گئے ہوں تو اس سے کیا ہوگا کیونکہ دنیا میں کڑوروں سے زائد ایسے مسلمان ہیں جو دشمنانِ اسلام جیسا چہرہ بنائے اور لباس اپنائے ہوئے ہیں۔

آہ! شیطان مجھ پر بھی ہنستا اور کہتا ہوگا کہ چاہے کتنا ہی زور لگالو مگر اب یہ لوگ تمھاری باتوں میں آنے والے نہیں، میں نے ان کا تہذیب وتمدّن یکسر بدل کر رکھا دیا ہے۔ ان کے چہرے اور لباس تیرے محبوب ﷺ اور ان کے عاشقوں جیسے نہیں بلکہ میرے متوالوں اور جہنم میں میرے ساتھ رہنے والوں جیسے ہی رہیں گے میں ان کو لذتِ نفسانی میں پھنسائے ہی رکھوں گا خدارا اب تو اپنے آپ کو بدل ڈالوں۔۔۔

مائدہ وکیل
"Microbiologist"
ناظم آباد

کیا آپ جانتے ہیں؟

''دنیا کی زندگی صرف اکتالیس سیکنڈ کی ہے۔''

جی ہاں دنیا کی زندگی صرف ہمیں اوسطاً اکتالیس سیکنڈ کے لیئے ملی ہے آپ حیران نہ ہو وہ اس طرح کہ قرآن پاک میں کئی مقامات سے ثابت ہے کہ قیامت کا ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر ہے جس میں اللہ پاک حساب کتاب لیں گے اور قیامت کے نہ جانے کتنے دن ہوں گے یا کئی سال۔ لیکن ہم ایک دن یعنی پچاس ہزار سال کو سامنے رکھتے ہیں اب ہم دنیا کی زندگی کی طرف آتے ہیں ملک پاکستان میں لوگوں کی اوسطاً عمر 49 سال ہے، ہم فرض کرتے ہیں کہ سو سال ہے یعنی یہاں لوگوں کی عمر سو سال ہے اگر سو سال کو قیامت کے ایک دن کے پچاس ہزار سالوں سے موازنہ کیا جائے تو پونے تین منٹ بنتے ہیں یعنی انسان دنیا میں صرف پونے تین منٹ کیلئے آیا ہے اور اس میں بھی وہ آدھی عمر سو کر گزار دیتا ہے تو باقی بچے 11/2 منٹ یا 82.5 سیکنڈ کیلئے آتے ہیں یہ تب ہے جب ہم نے اوسطاً عمر 100 سال فرض کی تھی آیئے ہم اصل اوسط عمر یعنی 49 سال کو پچاس سال کر کے قیامت کے ایک دن سے موازنہ کریں تو تقریباً 11/2 منٹ بنتی ہے اور اس میں سے سونے کی آدھی عمر گزار دیں تو باقی اکتالیس سیکنڈ بچتے ہیں یعنی ہم دنیا میں صرف اکتالیس سیکنڈ کیلئے ہیں جس کیلئے ہم کو قیامت کے دن اللہ پاک کو حساب دینا پڑے گا اور ان اکتالیس سیکنڈ پر بھی اعمال کے مطابق ہم جنت یا دوزخ کے حقدار ہوں گے یعنی ہمیں کل زندگی قیامت کے ایک دن کے لحاظ سے 11/2 منٹ کیلئے ملی ہے اور آدھی عمر تو ہم سو کر گزارتے ہیں نکال دیں تو باقی ہمارے پاس صرف اور صرف اکتالیس سیکنڈ بچتے ہیں کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہم کینہ، بغض اور جھوٹ کو ہم نے اپنی زندگی کا لازمی جزو بنایا ہوا ہے بات بات پر جھوٹ بولنا ہم فرض سمجھتے ہیں حق کو دباتے ہیں چھپاتے ہیں بلکہ حق کہنے والے کی زندگی تنگ کر دیتے ہیں زرا دیکھو ہم اپنے کے لحاظ سے اشرف المخلوقات لیکن اعمال کے لحاظ سے ہم جانوروں سے بدتر ہیں آخر چھوٹے بڑے کی تمیز کیوں ختم ہو رہی ہیں؟ اولاد فرمانبردار کیوں نہیں کہیں والدین کسی کی حق تلفی تو نہیں کر رہے؟ ہم نے صرف پانچ وقت کی نماز کو کیوں مکمل اسلام سمجھ لیا ہے اسلام تو عدل و مساوات کا اپنے تمام معاملات میں برتنے کا درس دیتا ہے آخر کیوں ہم نے صرف 41 سیکنڈ کی زندگی کو شیطان کے سپرد کر دیا ہے آخر ہم 41 سیکنڈ کے ہر سیکنڈ کو اقرآن وسنت کے تابع کیوں نہیں بناتے ٹھہریئے اور دیکھئے کہ 41 سیکنڈ میں آپ نے کتنے سیکنڈ کہاں اور کیئے گزارے اور آپ کہاں کھڑے ہیں کہ قیامت کے دن کامیاب ہونے کیلئے آپ کے پاس کتنے سیکنڈ بچے ہیں۔

مہوش/ماہین (حیدری)

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

CamScanner

خُدائی رحمت ومغفرت کا ایمان افروز واقعہ

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا دور ہے آپ کی ایک شاگردہ جو باقاعدہ آپ کا درس سننے کے لیئے آیا کرتی تھی، اس کا ایک بیٹا تھا، خاوند کا اچھا کاروبار تھا، یہ نیک عورت تھی، عبادت گزار خاتون تھیں، باقاعدہ درس سنتی اور نیکی پر زندگی گزارتی تھی ۔۔۔اس بے چاری کا جوانی میں خاوند چل بسا، اس نے دل میں سوچا کہ ایک بیٹا ہے، اگر میں دوسرا نکاح کرلوں گی تو مجھے خاوند مل جائے گا مگر بچہ کی زندگی برباد ہوجائے گی۔ پتہ نہیں وہ اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا؟ اب وہ جوان ہونے کے قریب ہے یہی میرا سہارا سہی ۔۔۔لہٰذا یہ سوچ کر ماں نے جذبات کی قربانی دی۔۔۔

وہ ماں گھر میں بچہ کا پورا پورا خیال رکھتی تھی لیکن یہ بچہ جب گھر سے باہر نکل جاتا تو ماں سے نگرانی نہ ہو پاتی۔۔۔اب اس کے پاس مال کی بھی کمی نہیں تھی، اٹھتی ہوئی جوانی بھی تھی ۔۔۔چنانچہ وہ بچہ بُری صحبت میں گرفتار ہوگیا۔۔۔شباب اور شراب کے کاموں میں مصروف ہوگیا۔۔۔ماں برابر سمجھاتی لیکن بچہ پر کچھ اثر نہ ہوتا۔۔۔وہ ان کو حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس لے کر آتی ۔۔۔حضرت بھی اس کو سمجھاتے لیکن اس کا نیکی کی طرف دھیان ہی نہیں تھا، اکثر گھر سے غائب رہتا، کبھی کبھی ماں سے ملنے آتا، ماں پھر سمجھاتی اور پھر اس کو حضرت کے پاس لے جاتی۔۔۔حضرت بھی سمجھاتے، دعائیں بھی کرتے مگر اس کے کان پر جوں نہ رینگتی۔۔۔حتیٰ کہ حضرت کے دل میں یہ بات آئی کہ شاید اب اس کا دل پتھر بن گیا ہے، مہر لگ گئی ہے، ماں تو بہر حال ماں ہوتی ہے۔۔۔

اب دیکھیئے اللہ کی شان کہ کئی سال برے کاموں میں لگ کر اس نے صحت بھی تباہ کرلی اور دولت بھی تباہ کردی۔۔۔اس جسم میں بیماریاں پیدا ہوگئیں، معالجین نے بیماری بھی لاعلاج بتائی۔۔۔اب اٹھنے کی بھی سکت نہیں رہی اور بستر پر پڑ گیا اتنا کمزور ہوگیا کہ اب اس کو آخرت کا سفر سامنے نظر آنے لگا اور مرض الموت کے آثار دکھائی دینے لگے۔۔۔ماں پھر پاس بیٹھی ہوئی محبت سے سمجھا رہی ہے۔۔۔میرے بیٹے! اب تو نے جو زندگی کا حشر کرلیا وہ تو کرلیا، اب بھی وقت ہے تو معافی مانگ لے توبہ کرلے، اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف کرنے والا ہے۔۔۔

جب ماں نے پھر پیار ومحبت سے سمجھایا، اس کے دل پر کچھ اثر ہوا، کہنے لگا کہ ماں میں کیسے توبہ کروں! میں نے بہت بڑے بڑے گناہ کیئے ہیں۔۔۔ماں نے کہا بیٹا! حضرت سے پوچھ لیتے ہیں کہا امی! میں چل کر نہیں جاسکتا آپ اُٹھا کر لے جا نہیں سکتیں، تو میں کیسے ان تک پہنچوں؟ امی! آپ ایسا کریں کہ آپ خود ہی حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس جائیں اور حضرت کو بلا کر لے آئیں۔۔۔ماں نے کہا ٹھیک ہے بیٹا میں حضرت کے پاس جاتی ہوں۔۔۔بچے نے کہا کہ امی اگر آپ کے آنے تک میں دنیا سے رخصت ہوجاؤں تو امی! حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہنا کہ میرے جنازے کی نماز وہی پڑھائیں۔

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

چنانچہ ماں حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس گئی ۔۔۔ دروازہ کھٹکھٹایا، پوچھا کون؟ عرض کیا حضرت! میں آپ کی شاگردہ ہوں، میرا بچہ اب آخری وقت میں ہے وُہ توبہ کرنا چاہتا ہے۔لہٰذا آپ گھر تشریف لے چلیں اور میرے بچہ کو توبہ کرادیں۔۔۔ حضرت نے سوچا کہ سالوں گزر گئے اب تک کوئی بات اثر نہ کرسکی اب کیا کرے گی، کہنے لگے میں اپنا وقت کیوں ضائع کروں؟ میں نہیں آتا۔ماں نے کہا حضرت اس نے تو یہ بھی کہا کہ اگر میرا انتقال ہو جائے تو میرے جنازہ کی نماز حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ پڑھائیں۔۔۔

حضرت نے کہا میں اس کے جنازہ کی نماز نہیں پڑھاؤں گا، اس نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی ۔۔۔اب وہ ماں مغموم دل کے ساتھ گھر کی طرف روانہ ہوگئی ایک طرف بیٹا بیمار دوسری طرف سے حضرت کا انکار ۔۔۔اس کا غم تو دگنا ہوگیا تھا، وہ بے چاری آنکھوں میں آنسو لیئے اپنے گھر پہنچی، بچے نے ماں کو زاروقطار روتا ہوا دیکھا۔اب اس کا دل اور معم ہوگیا، کہنے لگا امی! آپ کیوں اتنا زاروقطار رو رہی ہیں؟ ماں نے کہا بیٹا! ایک طرف تیری یہ حالت ہے اور دوسری طرف حضرت نے تیرے پاس آنے سے انکار کردیا تو اتنا برا کیوں ہے؟ کہ وہ تیرے جنازے کی نماز بھی پڑھانا نہیں چاہتے ۔۔۔اب یہ بات بچے نے سنی تو اس کے دل پر چوٹ لگی اس کے دل پر صدمہ ہوا، کہنے لگا امی! مجھے مشکل سے سانسیں آرہی ہیں۔ایسا نہ ہو میری سانس اکھڑنے والی ہو، لہٰذا میری ایک وصیت سن لیجئے ۔۔۔ماں نے پوچھا بیٹا وہ کیا؟

عجیب وصیت

کہا امی؟ میری وصیت یہ ہے کہ جب میری جان نکل جائے تو سب سے پہلے اپنا دوپٹہ میرے گلے میں ڈالنا، میری لاش کو کتے کی طرح صحن میں گھسیٹنا جس طرح مرے ہوئے کتی کی لاش گھسیٹی جاتی ہے، ماں نے پوچھا بیٹا وہ کیوں؟ کہا امی! اس لئے کہ دنیا والوں کو پتہ چل جائے کہ جو اپنے رب کا نافرمان اور ماں باپ کا نافرمان ہوتا ہے اس کا انجام یہ ہوا کرتا ہے اور امی! مجھے قبرستان میں دفن نہ کرنا بلکہ مجھے اسی صحن میں دفن کردینا، ایسا نہ ہو کہ میرے گناہوں کی وجہ سے قبرستان کے مُردوں کو تکلیف پہنچے۔۔۔

جس وقت نوجوان نے ٹوٹے دل سے عاجزی سے یہ بات کہی تو اللہ تعالیٰ کی رحمت متوجہ ہوئی روح قبض ہوگئی، ابھی روح نکلی ہی تھی اور ماں اس کی آنکھیں بند کررہی تھی کہ باہر سے دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے، عورت نے اندر سے پوچھا: کون ہے جس نے دروازہ کھٹکھٹایا؟

جواب آیا میں حسن بصری ہوں ۔۔۔کہا حضرت! آپ کیسے؟ فرمایا جب میں نے تمہیں انکار کردیا تو میں سوگیا، خواب میں اللہ رب العزت کا دیدار نصیب ہوا، پروردگار نے فرمایا حسن بصری تو میرا کیسا ولی ہے کہ میرے ایک ولی کا جنازہ پڑھنے سے انکار کرتا ہے؟ میں سمجھ گیا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے بیٹے کی توبہ کو قبول کرلیا ہے، تیرے بچے کی نمازِ جنازہ پڑھنے کے لیئے حسن بصری موجود ہے۔

نائلہ عرفان - راحیلہ شکیل

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

CamScanner

جنت اور اُس کی تیاری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنت کی کھجوروں کی لمبائی بارہ ہاتھ ہے اور ان میں گٹھلی نہیں ہے۔
(الترغیب والترہیب)

حقوق وفرائض کے پابندی سے ادائیگی جنت میں لے جانے والے اعمال میں سے ایک عمل حقوق وفرائض کو پابندی سے ادا کرنا ہے اسلامی تعلیمات کا مزاج یہ ہے کہ وہ نہ صرف ہر فرد کو اپنے فرائض کی ادائیگی کی طرف متوجہ کرتی ہیں بلکہ دل میں اصل فکر ہی یہ پیدا کرتی ہیں کہ کہیں مجھ سے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی تو نہیں ہورہی؟ اس لیئے کہ ہوسکتا ہے کہ میں اپنی ترکیبوں سے اس کوتاہی کو دنیا میں چھپالوں، اور اس کے دنیاوی نتائج سے محفوظ ہو جاؤں لیکن ظاہر ہے کہ کوئی کوتاہی خواہ وہ کتنی معمولی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپا سکتا۔۔۔ جب ہر شخص میں یہ فکر پیدا ہوتی ہے تو اس کا اصل مسئلہ حقوق کے حصول کے بجائے فرائض کی ادائیگی بن جاتا ہے پھر وہ اپنے جائز حقوق بھی پھونک پھونک کر وصول کرتا ہے کہیں وصول شدہ حق کا وزن ادا کردہ فریضے سے زیادہ نہ ہو جائے۔۔۔ اگر یہ فکر معاشرہ میں عام ہو جائے تو سب کے حقوق خود بخود ادا ہونے شروع جائیں۔۔۔ اس لیئے کہ اپنا شخص کا فریضہ دوسرے کا حق ہے اور جب پہلا شخص اپنا فریضہ ادا کرے گا تو دوسرے کا حق خود بخود ادا ہو جائے گا۔۔۔ شوہر اپنے فرائض ادا کرے تو بیوی کے حقوق ادا ہوں گے۔۔۔ بیوی اپنے فرائض ادا کرے تو شوہر کے حقوق ادا ہوں گے۔۔۔ اسی طرح دنیا میں تعلقات کی خوش گواری کا اصل راز یہی ہے کہ ہر فریق اپنی ذمہ داری کو محسوس کرے اس ٹھیک ٹھیک عہدہ برآ ہو۔۔۔ انشاء اللہ اس عزم کی بدولت جنت کا راستہ آسان ہوسکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کیا جاسکتا ہے۔۔۔

جہنم اور اس سے حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا اور اس کا اسی حالت میں انتقال ہو کہ اس کا عادی ہو تو وہ اسے آخرت میں قطعاً نہیں پیئے گا۔۔۔ (بخاری ومسلم)

حدیث شریف میں ہے کہ تین قسم کے آدمی جنت میں داخل نہ ہوں گے ہمیشہ شراب پینے والا، والدین کا نافرمان اور دیوث جو اپنے گھر والوں میں بے حیائی کو برداشت کرے۔

شراب نوشی کا طریقہ علاج

۱۔ اسلامی ریاستوں کا فرض ہے کہ وہ غیر اسلامی تعلیم جو کہ اکثر ممالک میں رواج پذیر ہے اس کو یکسر ختم کردیں۔۔۔ حکومت اس چیز کی مکلف ہے کہ نئی نسل کو قرآن وسنت کی تعلیم دے اور اسلامی افکار ونظریات کی روشنی میں ان کی تربیت کرے۔۔۔

۲۔ اسلامی ریاستوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ شراب کی درآمد پر پابندی عائد کریں اور اندرون ملک شراب بنانے یا اس کا کاروبار کرنے کی ہرگز اجازت نہ دی جائے۔

۳۔ شراب میں مبتلا ہونیوالے ہمیشہ توبہ تائب رہیں۔

۴۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے احکام کی پابندی نصیب فرمائے اور شراب جیسی ام الخبائث سے بچنے کی توفیق عطا فرمائیں تاکہ ہمیں جہنم سے ہماری حفاظت ہوسکے۔ آمین!

نمراء ارشد - ماہا ارشد

سورۂ فاتحہ کی برکات

۱۔ حافظہ قوی کرنے کیلئے: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا حافظہ اس قدر قوی ہو کہ وہ قرآن پاک حفظ کرے وہ ہر نماز عصر کے بعد 125 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

۲۔ دماغی امراض سے نجات: جو کوئی وجع الحاصل اور کرم دماغ کے مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر مرض کے مقام پر پھیرے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

۳۔ سینے کی سوزش ختم: اگر کسی کے سینے میں سوزش ہو تو ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ تین دفعہ پڑھے انشاء اللہ ختم ہو جائے گی۔

۴۔ عبادت میں یکسوتی کیلئے: اگر کسی کی عبادت میں یکسوئی نہ ہو شیطان تنگ کرتا ہو تو گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی۔ عمل بلا ناغہ کرے۔ یہ شب بیداری اور عبادت گزاری کا باعث ہے۔

۵۔ عارضہ قلب سے نجات: اگر کوئی دل کے عارضے میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ بعد نماز عشاء تین بار سورۂ فاتحہ یکسوئی سے پڑھے کہ الحمد اللہ کی تکرار 21 بار کرے اور پھر سورۂ مکمل کرے انشاء اللہ سات روز کے اندر افاقہ ہوگا۔ یہ عمل بلا ناغہ کرنا چاہئے سات روز کے بعد بھی یہ عمل جاری رکھے۔

٦۔ رزق میں زیادتی: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں زیادتی ہو تو وہ ہر نماز مغرب کے بعد سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ایاك نعبد و ایاك نستعین پر پہنچ کر سات بار تکرار کرے۔ جب سات سورۂ فاتحہ پڑھ لے تو خدا سے دعا کرے۔ انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہوگی۔

۷۔ ناگہانی آفت سے چھٹکارا: اگر کسی پر کوئی ناگہانی آفت آگہی ہو یا کسی مشکل میں پھنس گیا ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز عصر سورۂ فاتحہ 125 دفعہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ مشکل سات یوم کے اندر دور ہوگی۔

دکھتی آنکھ کا عمل: جس کی آنکھیں دکھتی ہوں وہ باوضو ہو کر اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر اس میں سلائی ڈبو کر آنکھوں میں سات بار لگائے۔

جلے ہوئے مقام کیلئے: اگر کسی کا ہاتھ یا پھر پاؤں یا کسی بھی جگہ یا کوئی بھی مقام اگر جل گیا ہو تو اس کیلئے سورۂ فاتحہ سات بار صبح اور سات بار شام کو دم کر لیں۔ انشاء اللہ جلے ہوئے کی جگہ تک کا نام ونشان نہیں رہے گا۔

آفات و بلیات سے چھٹکارا: کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے کسی بھی مصیبت میں مبتلا نہ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر خدا سے دعا کرے۔

رمشا ناز

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com
CamScanner

زکوٰۃ مانگنے والوں سے چند گزارشات

زکوٰۃ اور اس کے متعلقات کی تفصیلات پڑھنے اور سننے میں ٹیکس کی نظر آتی ہیں لیکن شریعت کی نگاہ میں یہ ٹیکس نہیں نماز اور دیگر عبادات کی طرح کا ایک عبادتی عمل ہے جو ہر صاحب نصاب پر عملی طور پر فرض ہے اور ہر ہر مسلمان پر اس کی فرضیت پر ایمان رکھنا عقائدی طور پر فرض ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ زکوٰۃ کے ادا نہ کرنے سے تمام مال غیر محفوظ بن جاتا ہے اور ادا کر دینے سے باقی کا مال محفوظ ہو جاتا ہے۔

زکوٰۃ کا ادا کرنا ایک عبادتی عمل ہونے کے باوجود لینے والوں کے حوالے سے اسے شریعت نے مال کا میل قرار دیا ہے۔ جس کے متعلق یہاں تک کہا گیا ہے کہ مالدار کی ملکیت سے نکلنے کے بعد اس کا بقیہ مال پاک ہو جاتا ہے اور برائیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے وہ میل نہیں تو اور کیا ہے؟ آخر کوئی تو وجہ ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے لیئے اور اپنی آل اولاد کے لیئے اسے ناجائز اور حرام قرار دیا ہے۔ اسی مناسبت سے فقہائے کرام نے یہ وضاحت فرمائی ہے کہ سید اور ہاشمی خاندان کے کسی فرد کو زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

شریعت نے زکوٰۃ کو مال کا میل قرار دینے کے باوجود اس کے لینے کا مستحق بھی مسلمان ہی کو قرار دیا ہے۔ غیر مسلم اس کا حقدار ہی نہیں ہے۔ زکوٰۃ چونکہ نہ ہدیہ ہے نہ معاوضہ، نہ ہی بدلہ ہے، نہ ہی اسے ایسی چیز قرار دیا گیا ہے جسے مفاد عامہ کے ایسے رفاہی کاموں میں خرچ کیا جا سکے جن سے عامتہ الناس کے فقیر و غنی، سید و غیر سید، مسلم و غیر مسلم، فائدہ اٹھا سکیں۔ نہ ہی یہ ایسا مال ہے کہ جس کے استعمال کی ہر کس و ناکس کو عام اجازت دی جا سکے اس میں تو غیر مشروط طور پر مالک بنا کر اس کے قبضے میں دے دینا ضروری ہے جسے لینے والا دینے والے کی نہیں اپنی مرضی سے جیسے چاہے خرچ کر سکے۔

شریعت نے جس طرح مسلمانوں میں سے زکوٰۃ دینے والوں کا تعین خود فرمایا ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ کی مقدار خود طے فرمائی ہے، زکوٰۃ واجب ہونے کی شرائط خود بتلائی ہیں، زکوٰۃ کے فرض ہونے کی مدت خود ٹھہرائی ہے اسی طرح زکوٰۃ لینے والے مسلمانوں کا انتخاب بھی خود ہی فرمایا ہے گویا کہ پورا کا پورا نظام زکوٰۃ اپنے تمام متعلقات کے ساتھ از اول تا آخر شریعت کا مقرر کردہ ہے جس میں کسی کا کوئی دخل تھا نہ ہے نہ ہوگا اور یہ نظام اپنی ان خوبیوں کے ساتھ انشاء اللہ بغیر کسی ترمیم کے اسی طرح مسلمان معاشرے میں جاری و ساری رہے گا۔ نہ اس کی فرضیت کا انکار ممکن ہے، نہ اس کی شرائط میں تغیر کی اجازت ہے، نہ اس کے کوئی مصارف میں تبدیلی کا امکان ہے، نہ اس کی مقدار میں تحریف و اصلاح کی گنجائش ہے، نہ اس میں استثناء کی کوئی صورت ہے نہ اس میں معافی کا کوئی اختیار ہے۔ مسلمان معاشرے کے وہ افراد جن کا انتخاب زکوٰۃ لینے کے لیے شریعت نے کیا ہے ان

کی پہچان فقہائے کرام نے قرآن وسنت سے اخذ کر کے بتلائی ہے گویا کہ فقہائے کرام کی بتلائی ہوئی تصریح ایک کسوٹی ہے جس پر زکوٰۃ لینے والے بھی اپنے آپ کو پرکھ سکتے ہیں۔

ہر مرد وعورت زکوٰۃ لینے سے پہلے اپنے آپ اپنی جانچ کرلے کہ وہ اس معیار پر پورے اتر رہے ہیں یا نہیں۔فقہاء کرام فرماتے ہیں کہ جس شخص کے پاس لباس کے تین سے زائد جوڑے ہوں، روزمرہ استعمال کے برتنوں اور بستروں سے زائد برتن وبستر ہوں، ریڈیو ٹی وی وی سی آر (سامان تعیش)، جمع شدہ بچت، تھوڑا سا بھی سونا، ذرا سی بھی چاندی وغیرہ ان تمام کی مالیت قرض اگر ہو تو نکالنے کے بعد اتنی رہ جاتی ہو کہ ساڑھے باون تولہ چاندی اس سے خریدی جاسکتی ہو تو ایسا شخص زکوٰۃ نہیں لے سکتا ۔عیدالفطر کے دن صبح صادق کے وقت اس کے پاس مندرجہ بالا مالیت ہو تو اس پر صدقۃ الفطر لینا نہیں دینا واجب ہے نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ اپنے زیر کفالت نابالغ اولاد وافراد کی طرف سے بھی عیدالاضحیٰ کی دس، گیارہ اور بارہ تاریخوں میں اس کی ملکیت میں اتنی مالیت ہو جائے تو اس پر صرف اپنی طرف سے قربانی بھی واجب ہے۔

شریعت نے زکوٰۃ کو مال جمع کرنے کا ذریعہ بھی نہیں بنایا یہی وجہ ہے کہ فقہائے کرام نے مستحق زکوٰۃ کو زکوٰۃ کے مال سے مالدار بنا دینے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے اور زکوٰۃ لینے والے کو بھی بقدر ضرورت ہی زکوٰۃ لینے کی اجازت دی ہے۔محدث عصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ تو طلباء کرام کی ضرورت سالانہ بنیاد پر جس وقت پوری ہو جاتی تھی اس وقت سے لے کر سال کے آخر تک زکوٰۃ کی مد میں رقم نہیں لیتے تھے۔نیز زکوٰۃ کی رقم غیر زکوٰۃ کی مد استعمال ہی نہیں فرماتے تھے۔آج اپنے ملک کے عمومی حالات یہ سوچنے پر مجبور کر رہے ہیں اس میں کہیں زکوٰۃ کے دینے والوں کا پورا حساب کر کے نہ دینے، بغیر تحقیق کے غیر مستحقین کو دے دینے، لینے والوں کا مستحق کے غیر مستحقین کو دے دینے، لینے والوں کا مستحق نہ ہونے کے باوجود لے لینے، دینی مدارس کا بے احتیاطی کے ساتھ شرعی حیلے کے بغیر ہی غیر زکوٰۃ مدات میں زکوٰۃ کی رقوم کے خرچ کرنے کا دخل تو نہیں، اگر ہے تو اسے قدرتی انتقام کے علاوہ کوئی نام دیا جاسکتا ہے؟

صادیہ کامران-افشین عمران

CamScanner

اے کاش۔۔۔بایزید بسطامیؒ پھر سے زندہ ہو جائیں!!

ماں بستر پر لیٹی ہے اور بخار کی وجہ سے درد سے کراہ رہی ہے۔اس کی بیٹی عینی دوسرے کمرے میں بیٹھی اپنا ہوم ورک کر رہی ہے۔ ماں بیٹی کو بہتیرا آوازیں دیتی ہے مگر جواب ندارد،تھوڑی دیر بعد بیٹی کی آواز آتی ہے۔''امی کیا مسئلہ ہے؟ کیوں چیخے جا رہی ہیں؟ کا ہو گیا ہے'' اتنے سارے سوالات عینی نے ایک ساتھ ہی کر ڈالے۔''بیٹا! ذرا سا مجھے پینے کے لئے پانی لا دو ماں نے محبت بھرے لہجے میں بیٹی سے کہا۔''بھئی امّی! کیا ہے میں نہیں لا رہی پانی وانی۔ میں ابھی اپنا ہوم ورک کر رہی ہوں اس لئے آپ کسی اور سے منگوالیں''اس نے تلخ لہجے میں ماں کو انکار کر دیا۔

ماں بیٹی کا جواب سن کر خاموش سی ہو گئی اور بے اختیار اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی موٹی موٹی لڑیاں اس کے پژمردہ چہرے پر بہنے لگیں۔ وہ ان خیالوں میں گم ہو جاتی ہے کہ اس نے کتنی تکالیف جھیل کر اس بچی کو جنم دیا۔ پھر اس کو کتنے لاڈو پیار سے پالا پوسا،کھلایا پلایا اور پروان چڑھایا۔وہ سوچنے لگی کہ جب یہ لڑکی چھوٹی سی تھی،بے بس تھی تو میں نے اسکو سہارا دیا،اس کو انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا،جب وہ راتوں کو روتی تو میں ہی اس کو ساری ساری رات جاگ کر چپ کراتی تاکہ میری بچّی آرام سے میٹھی نیند سو جائے۔اسے سب کچھ یاد آنے لگا جیسے اس کے سامنے زندگی کی فلم چل رہی ہو وہ یاد کرنے لگی کہ وہ اپنی بیٹی کی خاطر وہ کچھ کر گزرتی تھی جو ایک عام انسان کو بہت ناگوار گزرتا ہے۔وہ اپنی راتوں کی نیندیں اُڑا کر اس کی تمام خواہشات کا خیال رکھتی ہے مگر آج وہی بیٹی جس کے لئے اس نے اتنا کچھ کیا اس سے اتنی بدکلامی کر رہی ہے اور اسے ایک پانی پلانے کے لئے رضا مند نہیں ہے۔وہ سوچنے لگی یا اللہ کیا زمانہ آگیا ہے؟ وہ بایزید بسطامیؒ کو یاد کرنے لگی کہ وہ کیسے فرمانبردار بیٹے تھے کہ اپنی ماں کے لئے رات بھر پانی کا پیالہ ہاتھ میں تھامے کھڑے رہے۔اس کے ہاتھ اللہ کی بارگاہ میں اٹھ گئے اور وہ دعا کرنے لگی کہ اے کاش! ہر بچّے کو بایزید بسطامیؒ جیسا بنا دے۔اے کاش۔۔۔اے کاش۔۔۔اے کاش۔۔۔

سائرہ شاہد(MBBS)

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

اللہ تعالیٰ کا کلام حضرت موسیٰؑ سے

ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے ارشاد فرمایا کیا میں نے پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں میں چھپا کر رکھا ہے۔لیکن لوگ انہیں غیر محل میں تلاش کرتے ہیں اس لیے وہ ان چیزوں کو حاصل نہیں کر پاتے۔

۱۔ عزت کو میں نے شب بیداری میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ سلاطین کے دربار میں تلاش کرتے ہیں۔

۲۔ راحت کو میں نے جنت میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے دنیا میں تلاش کرتے ہیں۔

۳۔ بلندی کو میں تواضع اور انکساری میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ غرور میں تلاس کرتے ہیں۔

۴۔ دعا کی قبولیت کو میں نے لقمئہ حلال میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ لقمئہ حرام میں تلاش کرتے ہیں۔

۵۔ رزق کی فراوانی کو میں نے قناعت میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ حرص میں تلاش کرتے ہیں۔

صبا مبین (انڈہ موڑ)

XX———XX

اقوال زریں

۱۔ جو عہد کا پابند نہیں اسکا دین نہیں اور بس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں۔ (حدیث)

۲۔ جب نیکی کر کے تجھے خوشی ہو اور برائی کر کے پچھتاوا ہو تو وہ مومن ہے۔ (حدیث)

۳۔ اے خدا میں تجھ سے سوال کرتی ہوں نفع بخش علم کا، مقبول عمل کا اور پاک رزق کا۔ (حدیث)

۴۔ اگر تمھارے ذریعے سے ایک شخص نے بھی ہدایت پاتی تو یہ تمھارے لئے دنیا و مافیھا سے بہتر ہے۔ (حدیث)

۵۔ جیسے تم ہوگے ویسے ہی حکمران تم پر مسلط کئے جائیں گے۔ (حدیث)

ثانیہ ناز (انڈہ موڑ)

CamScanner

لمبی عُمر کا راز۔۔۔اعتدال

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر کام میں درمیانہ درجے پر قائم رہنا خیر کا سرچشمہ ہے۔۔۔ایک حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ سیدھے سادے رہو، میانہ روی اختیار کرو اور ہشاش رہو۔۔۔

انسان اگر اپنے کاموں میں اعتدال رکھے تو مفید نتیجہ حاصل ہونے کے ساتھ صحت بھی ترقی کرتی رہتی ہے۔۔۔

خیم جالینوس نے صدیوں پہلے دنیا کو بتا دیا تھا کہ بادصبا خالص آکسیجن کا خزانہ ہے یہی آکسیجن ہمارے گندے خون کو صاف کرتی ہے اور ہماری زندگی کو تازگی عطا کرتی ہے۔۔۔سنت نبوی کے مطابق ہمیں سورج چھپتے ہی کھانا کھالینا چاہیے۔۔۔تھوڑی سی چہل قدمی اور نماز عشاء پڑھتے ہی سو جانا چاہیے۔۔۔حکماء کا کہنا ہے کہ رات کو بارہ بجے کی ایک گھنٹہ نیند اسکے بعد کی دو گھنٹہ نیند کے برابر بدن کو تازگی اور صحت عطا کرتی ہے۔۔۔جب ہم بستر پر سونے کیلیئے جائیں تو غذا ہمارے معدہ سے ہضم ہو کر آنتوں کی طرف روانہ ہو جانی چاہئے۔۔۔لیکن 80 فیصد معاشرہ رات کا کھانا دیر سے کھاتا ہے اور کھاتے ہی بستر پر جانے کی تیاری کرتا ہے۔۔۔اگر رات کا کھانا جلد کھالیا جائے تو بستر پر جانے تک کھانا آنتوں تک جاسکتا ہے اس صورت میں نہ ہمیں ڈراؤنے کو خواب نظر آئیں گے نہ بد ہضمی کی وجہ سے ادھر ادھر کروٹیں بدلنی پڑیں گی۔

ایک سو پندرہ سالہ صحت مند جاپانی سے اس کی صحت کا راز پوچھا گیا تو اس نے بھی مذکورہ حدیث کی تصدیق کرتے ہوئے اعتدال و سادگی کی نصیحت کی۔۔۔اللہ تعالیٰ ہمیں جملہ امور میں اعتدال پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائیں۔۔۔آمین!

سمرا۔ رمشاء

CamScanner

اپیل

چرم قربانی

ممبران جمعیت حکیمان (دہلی) سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ چرم قربانی کی کھالیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمعیت حکیمان (دہلی) پاکستان کو دیں تا کہ برادری کے مستحق لوگوں کی تعلیم، علاج معالجہ، رمضان پیکج اور دیگر معاملات میں ان کی مدد کی جاسکے آپ کے تعاون کے طلبگار۔

ناظم الدین بقائی
کنونیر چرم قربانی
0312-2034740

اجتمائی قربانی

الحمد اللہ اجتمائی قربانی کرتے ہوئے 4 برس گزر گئے ہیں یہ سسٹم بڑی کامیابی سے آگے بڑھ رہا ہے اس مہنگائی کو دیکھتے ہوئے لوگ اجتمائی قربانی کر رہے ہیں ہر سال احباب صادق ہال میں اجتمائی قربانی ہوتی ہے بہت ہی مناسب قیمت میں حصہ ہوتا ہے ہماری برادری کے لوگوں سے اپیل ہے جو لوگ بھی اجتمائی قربانی کرنا چاہتے ہیں یا مستحقین میں گوشت تقسیم کروانا چاہتے ہیں وہ رابطہ کریں۔

ظفر احمد: 0324-2406678 سلمان علی: 0333-2114671
0315-9412113

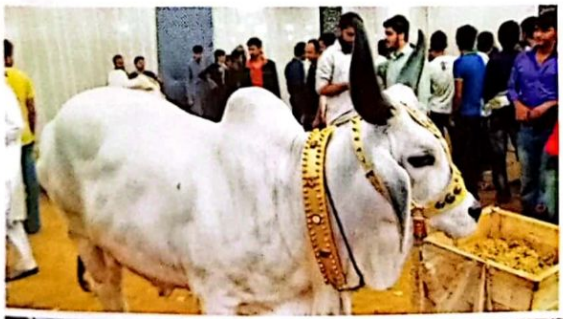

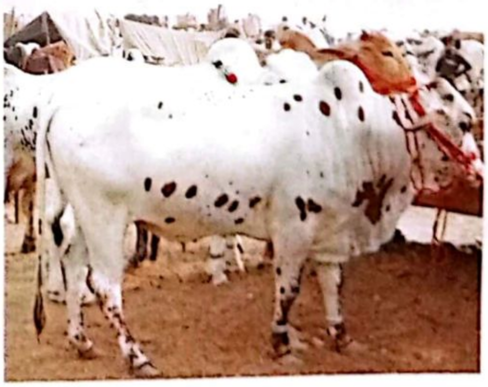

سرجانی ٹاؤن

پروجیکٹ IV

الحمد اللہ سرجانی ٹاؤن پروجیکٹ I سے 3 تک 39 فلیٹس مالکانہ حقوق کے ساتھ مستحق خاندانوں میں دیئے گئے۔ اس سال سرجانی ٹاؤن میں ایک اور پروجیکٹ شروع ہو چکا ہے۔ جس میں 12 فلیٹ انشاء اللہ اس سال مالکانہ حقوق کے ساتھ دیئے جائیں گے۔

فرینڈز سرکل

جائزہ رپورٹ برائے سال 2014-15ء

الحمدللہ فرینڈ سرکل (جمعیت حکیمان دہلی) اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اہلیان جمعیت کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے جس کے لیے وہ اہلیان جمعیت کیلئے دینی، تفریحی، طبی، تعلیمی اور معلوماتی پروگرامز نہایت کامیابی سے سرانجام دے رہی ہے جن میں درس قرآن، کرکٹ ٹورنامنٹ، پکنک ان فارم ہاؤس، اسٹوڈنٹ پارٹی اور ہیلتھ اویئرنس جیسے قابل فخر پروگرامز خاص طور پر قابل ذکر ہیں جن میں اہلیان جمعیت کی بھرپور شرکت اور دلچسپی اور ممبران سرکل کی انتھک محنت اور کوششوں نے نہ صرف ان پروگرامز کو دوسرے پروگراموں سے ممتاز کیا بلکہ کامیابی سے بھی ہمکنار کیا۔

پوسٹ	منتخب		جوائنٹ /نائب		ایڈیشنل	
☆ صدر	فہد متین	03002369500	دانش منظور	03212398909		
☆ جنرل سیکرٹری	لاریب ذکائی	03212014350	ایم شعیب شکیل	03452205147	معراج ذاکر	03002901335
☆ فائننس سیکرٹری	بلال طارق	03333137657	صارم ذکائی	03343521576	شبیر بقائی	03463200841
☆ پروگرام سیکرٹری	عمران سبحان	03002054826	فہد صادق	03212896313	سالک رضا ذکائی	03332397199
☆ اسپورٹس سیکرٹری	عمیس احمد	03002273208	منیب احمد شیخ	03132608259	مبشر طحٰہ	03442816232
☆ لیڈیز سیکرٹری	شہزاد آفتاب	03002104841	فہد یوسف	03002897100	محمد حمزہ	03332893658
☆ انفارمیشن سیکرٹری	ایم حسان معیز	03003369971	شعیب آفتاب	03212307210	بلال محمود	03453339326
☆ سوشل سیکرٹری	مدہت جمال	03322745510	عبدالمعیز بقائی	03422649917	حافظ منیب احمد	0342911139
☆ منیجمنٹ سیکرٹری	عبدالوہاب متین	03212064453	ایم عابد	03152577258	اسامہ محمود	03452372244
☆ کوآرڈینیٹر	محمد اعظم	03222598449	عمران ممتاز	03442982939	محمد فرقان	03003536031

چیف ایڈوائزر	چیف کوآرڈینیٹر	ایونٹ ایڈوائزر
فاروق احمد سعید	محمد دین شباب	اقبال احمد شیخ
0300-2394140	0300-9286924	0333-2219399

CS CamScanner

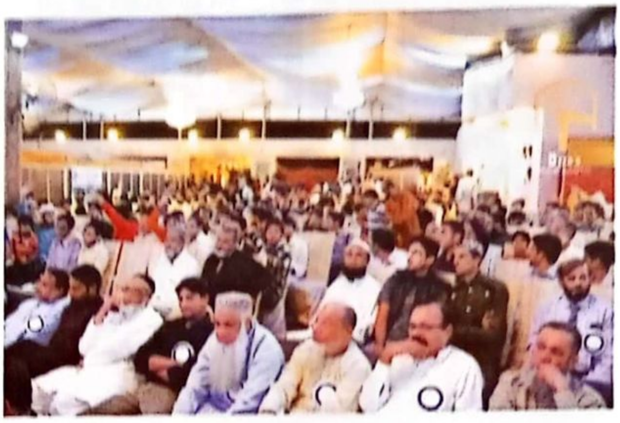

CamScanner

ورزش سے پائیں صحت کی دولت

آج کل کے دور میں تحقیق و تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ صرف اچھی غذا سے کام نہیں بنتا، اچھی صحت کے لئے ورزش، غذا ہی ضرورت ہے، باقاعدگی سے ورزش کرنے والے بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ورزش کا اہم مقصد بہتری کا حصول ہوتا ہے۔ ورزش کرنے والے خود کو چست، تازہ دم اور اچھا محسوس کرتے ہیں۔

ورزش کا فائدہ:۔

باقاعدہ ورزش کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کی وجہ سے قلب و شرائن کے امراض، ہائی بلڈ پریشر، ذیابطیس، پستی (ڈپریشن)، فکر و پریشانی جیسے امراض دور رہتے ہیں۔ چڑچڑاپن، اعصابیت، وہم و بدگمانی جیسے منفی خیالات و احساسات سے تحفظ رہتا ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے والے بردبار، سلجھے مزاج اور برداشت و تحمل جیسے اوصاف کے مالک ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ورزش سے ہڈیاں مضبوط ہوتی ہے۔ بدن میں کیلشیم وغیرہ خوب جذب ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کے ساتھ مرد بھی ہڈیوں کے گلاؤ (اوسیٹو پروسس) سے بچتے رہتے ہیں اور ان کا وزن بھی اعتدال میں رہتا ہے اور ان کی عمر لمبی ہوتی ہے۔

ورزش کی اقسام:۔

انبرَوبک ورزش (ہوازا)

حسن افزاء ورزش (ایروبک)

یوگا (راحت و سکون)

ا۔ ائیروبک ورزش:۔

وہ ورزشیں جس میں آپ زیادہ گہرے سانس لے کر خون میں آکسیجن جذب کرتے ہیں ان میں واک، جوگنگ، پیراکی، فٹبال، گیند کے کھیل، ریکٹ کے کھیل جیسے بیڈمنٹن، باسکٹبال، فٹبال، اسکوائش اور ٹینس شامل ہے۔ ان میں خاص طور پر جسم کے نچلے حصے کے عصلات زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں جس تیزی سے کیا جائے، خون میں آکسیجن اتنی ہی جذب ہوتی ہے۔ انہیں تیز تیز کرنے ہی سے فائدہ حاصل ہوتا ہے اس کی وجہ سے قلب کی حرکت میں 60 سے 85 فیصد اضافہ ہو جاتا ہے البتہ ان ورزشوں کے دوران سانس پھولنا نہیں چاہئے ورنہ یہ مرض کی علامت ہوگی۔ یہ ورزش ایک وقت میں کم از کم 15 منٹ تک کرنا چاہیں۔

۲۔ حسن افزاء ورزش:۔

بازوؤں کو حرکت دینا، پیر کے انگوٹھوں کا چھونا، جسم کو دائیں بائیں، آگے، پیچھے بل دینا، جھکنا، مڑنا، بیٹھکیں لگانا جیسی ورزشیں عضلات کو مضبوط بناتی ہے اور جوڑوں کو اور عضلات کو لچکدار بناتی ہے۔ یہ ورزش احتیاط اور اعتدال سے کرنے کی صورت میں یہ جسم میں قوت اور عضلات میں برداشت بڑھاتی ہے۔ جوڑ اور عضلات کو مضبوط کرنے کے لیئے نیچے چھونے کی ورزش زیادہ کرنی چاہیئے اور اس دوران

CamScanner

تسلسل سے گہرے سانس لینے چاہیئے۔ اچھلنے کودنے کی ورزشوں کے مقابلے میں یہ زیادہ محفوظ اور مفید ورزشیں ثابت ہوتی ہے۔

۳۔ راحت وسکون بخش ورزش (یوگا):

یہ ورزش سب سے زیادہ قابل تسلی ہے۔ یہ شریانوں، قلب اور پھیپڑوں میں دوران خون کو بہتر بناتی ہے۔ اس طرح برداشت اور سکت میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ جسم کوسکون اور راحت بخشتی ہے اس ورزوں کے کرنے سے دل ودماغ کی تمام پریشانیاں اور ٹینشن ختم ہوجاتی ہے۔ ساتھ ہی یہ ورزش وزن کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ صیح طور پر کرنے کی صورت میں یہ ورزشیں نقصان پہنچائے بغیر زائد وزن گھٹاتی ہے اسی لئے دوسری ورزشوں کے مقابلے میں ان کی سفارش زیادہ کی جاتی ہے۔ یہ سب کے لیئے موزوں ہے۔ یہاں تک کہ قلب اور سانس کے مریض بھی انہیں مرض سے صحتیابی کے دوران کرسکتے ہیں اوران کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رکھیں بقیہ زندگی صحت وآرام کے ساتھ گزارسکتے ہیں۔

ثناءوسیم (گلبرگ)

XX———XX

جو مانگے گا، ملے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمیا کہ میری امت کا ایک شخص رات کے وقت بیدار ہوکر وضو کے لئے اپنے آپ کو تیار کرتا ہے۔ اس وقت اس پر کچھ گرہیں لگی ہوئی ہیں، چناچہ وہ وضو کرتا ہے، جب وہ ہاتھ دھوتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے چہرہ دھوتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے، سر کا مسح کرتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے جب پاؤں دھوتا ہے تو اور ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے فرماتا ہے جو نظر نہیں آتے کہ میرے اس بندے کو دیکھو جس نے اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ کیا میرا یہ بندہ مجھ سے جو مانگے گا، وہ اسے ملے گا۔

ثناءنبیل (نارتھ کراچی)

Facebook ID: Jamiat_hakimaan_delhi_welfar_org@yahoo.com

CamScanner

معمولی تدبیر

ایک ڈاکٹر نے مطب شروع کیا اور تھوڑے ہی دنوں میں کامیاب ہوگیا ہے۔ انہوں نے یہ خصوصیاب دکھائی کہ وہ ہر آنے والے مریض کو سلام میں پہل کرتے۔ عام طور پر ڈاکٹر اس کے منتظر رہتے ہیں کہ مریض ان کو سلام کرے۔ یہاں ڈاکٹر نے خود مریض کو سلام کرنا شروع کر دیا۔ یہ طریقہ کامیاب رہا اور جلد ہی ان کا مطب خوب چلنے لگا، حالانکہ وہ باقاعدہ سند یافتہ نہیں تھے، صرف آر۔ ایم۔ پی تھے۔

ایک دکان دار نے دیکھا کہ گاہک کے پاس اگر کئی نوٹ ہیں تو عام طور پر وہ میلے اور پھٹے نوٹ دکاندار کو دیتا ہے اور اچھے اور صاف نوٹوں کا بچا کر جیب میں رکھتا ہے۔ اس سے دکاندار نے سمجھا کہک گاہک صاف نوٹ کو پسند کرتا ہے۔ اس نے گاہک کی نفسیات کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے یہ اصول بنایا کہ جب کوئی گاہک اس سے سامان خریدے گا اور قیمت ادا کرنے کے لیئے بڑا نوٹ دے گا تو وہ حساب کرتے وقت ہمیشہ گاہک کو نئے اور صاف نوٹ لاٹائے گا۔

دکاندار کے بکس میں ہر طرح کے نوٹ ہوتے، مگر جب وہ گاہک کو دینے کے لئے اپنا بکس کھولتا تو پرانے اور پھٹے ہوئے نوٹوں کو الگ کرتا جاتا اور نئے نوٹ چھانٹ کر گاہک کو دیتا۔ نئے نوٹ حاصل کرنے کے لیئے اس نے یہ کیا کہ اپنے تمام پرانے نوٹ جمع کر کے بینک کو دے دیتا اور اس کے بدلے بینک سے چھوٹے نئے نوٹ حاصل کر لیتا۔ وہ نئے نوٹوں کو اپنے بکس کے پرانے نوٹوں میں ملا دیتا، تاکہ گاہک کے سامنے دونوں قسم کے نوٹ ہوں اور وہ دیکھے کہ اس کا دکاندار بکس کے خراب نوٹوں کو الگ کرتا جا رہا ہے اور صاف نوٹوں کو چھانٹ چھانٹ کر اسے دے رہا ہے۔

دکاندار کی یہ تدبیر بظاہر معمولی تھی، مگر اس نے گاہکوں کو بے حد متاثر کیا، وہ سمجھے کہ ان کا دکاندار ان کا بہت خیال کرتا ہے اس کی دکان اتنی کامیاب ہوگئی کہ ہر وقت اس کے ہاں بھیڑ لگی رہتی۔

کامیابی کا راز یہ ہے کہ آپ اپنے اندر کوئی امتیازی خصوصیت پیدا کریں، یہ ثابت کریں کہ آپ لوگوں کے ہمدرد ہیں۔ یہ کام کسی معمولی تدبیر سے بھی ہوسکتا ہے، حتیٰ کہ محض چند الفاظ بولنے یا پرانے نوٹ کے بدلے نئے نوٹ دینے سے بھی۔

اقصیٰ ناز
(گلبرگ)

دوستی

☆ اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

☆ خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیر خواہ ہو۔

☆ اگر کوئی قابل شخص دوستی کے لائق نہ ملے تو کسی نااہل سے دوستی مت کرو۔

☆ ہر شخص سچا دوست ڈھونڈتا ہے، مگر خود سچا دوست بننے کی زحمت گوارا نہیں کرتا۔

☆ جو عیب سے آگاہ کرے وہی تمہارا دوست ہے۔

☆ ہر ایک نئی چیز اچھی معلوم ہوتی ہے مگر دوستی جتنی پرانی ہو اتنی ہی عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے۔

عقل

☆ کم عقل والے دوسروں کے عیب دیکھتے ہیں۔

☆ مناسب عقل والے صرف حالات پر گفتگو کرتے ہیں۔

☆ اوّل عقل والے نئی نئی تجویز سوچتے ہیں۔

☆ اعلیٰ ترین عقل والے خاموشی سے اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔

ماہین وسیم

(گلبرگ)

CamScanner